إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

الحمد لله رسالهٔ متبرکه تالیف جناب مولوی محمد قدرت حلیم صاحب دامت برکاته یعنی

دلائل النجاه فی السلام والصلاة

حسب فرمایش صاحب سمو المکان نیر الدین احمد صاحب تاجر عالیشان زیاده حب

در مطبع مظهر العجائب مدراس مطبوع گردید

Checked

بسم الله الرحمن الرحيم

يا حبيب الاله خذ بيدى
ما لعجزى سواك مستندى
كن رحيما لذلتى واشفع
يا شفيع الورى الى الصمدى
اعتصاما سوا جنابك لى
ليس يا سيدى من الاحدى
غير عرواك ليس فى الدارين
لعليل الذليل معتمدى
صلواتى عليك فى الملوين
كان متجاوزا من العدى
وعلى اهل بيته طرا
وعلى اله الى الابدى
وعلى الصحب كلهم اجمع
هم نجوم الهدى الى الرشدى
وعلى التابعين هم كانوا
لقيام السداد كالوتدى
استغيثوا لعاجز مضطر
شمروا ذيلكم الى المددى

کی بود یا رب که رو در یثرب و بطحا کنم
گه به مکه منزل و گه در مدینه جا کنم
بر کنار زمزم از دل بر کشم یک زمزمه
وز دو چشم خونفشان آن چشمه را دریا کنم
گه سوی باب السلام آیم بگریم زار زار
گه بباب جبرئیل از شوق واویلا کنم
صد هزاران وی دریغ سودا مرا امروز شد
نیست صبرم بعد ازین کا مروز را فردا کنم
یا رسول الله به سوی خود مرا راهی نما
تا ز فرق خود قدم سازم ز دیده پا کنم
آرزوی جنت الماوی برون کردم ز دل
جنتم این بس که بر خاک درت ماوا کنم
گرد صحرای مدینه بوی آمد یا رسول
جان خود را من فدای خاک آن صحرا کنم
خواهم از سودای پابوست نهم سر در جهان
یا بپایت سر نهم یا سر درین سودا کنم
مردم از شوق تو معذورم اگر هر لحظه
جامی آسا نامهٔ شوق دگر انشا کنم

گر شوم از بخت دوچار رسول
دار خدا تا نفس واپسین

نقد دل آرم به نثار رسول
سینهٔ من آینه دار رسول
چون نه نواسنج شوم از رضا

کی عجب این خاک طری صبا
خلق تماشائی باغ جهان
بلبل آمد به بهار رسول

گر به سیاقی بدیار رسول
چشم من و نقش نگار رسول

يا ايها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

الحمد لله رساله متبرکه تالیف جناب مولوی محمد قدرت حلیم صاحب دامت برکاتہم

دلائل النجاة
في السلام والصلوة

حسب فرمائش صاحب سمو المکان زین الدین احمد صاحب تاجر عالیشان

١٣٠١
در مطبع مظهر العجائب مدراس مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَمُحِبِّيْهِ
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَمَّا بَعْدُ بندۂ گنہگار خاکسار جو استغفار عفو پروردگار و شفاعت
نبی کریم محمد قدرت علیم مدراسی بن محمد قدرت رسول ناصری قریشی بن محمد قدرت
کریم بن قطب الدین احمد بن غلام احمد گوپاموی بخاری غفر لہم اللہ الباری کہتا ہے
کہ درود شریف بجناب نبی کریم علیہ و علی آلہ الصلوۃ والتسلیم پر دوست ترین
اعمال سے نزدیک اللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا تحقیق کہ اللہ اور فرشتے اوسکے ہمیشہ

[illegible]

درود بھیجتے ہین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ای ایمان والو درود بھیجو نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیجو سلام کہکر اور فضایل و نتایج درود شریف کے بیحد
و بیشمار ہین اور برکت اوسکی درود کہنے والے کے چارپشت تک پہنچتی ہے
اور اعظم فواید سے یہہ ہے کہ صورت کریمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقش کیجاتی
ہے نفس مین درود بھیجنے والیکے اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود وسلام کا
جواب دیتے ہین خواہ وہ شخص دور رہے یا نزدیک اور درود بھیجنے سے اللہ تعالی کا
ذکر بھی ادا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے یَا مُحَمَّدُ جَعَلْتُکَ ذِکْرًا مِنْ
ذِکْرِیْ مَنْ ذَکَرَکَ فَقَدْ ذَکَرَنِیْ وَمَنْ اَحَبَّکَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم گردانا مین نے تمکو ذکر میرے ذکر سے جس شخص نے کہ یاد کیا تمکو
پس تحقیق کہ یاد کیا مجھکو اور جسنے کہ دوست رکھا تمکو پس تحقیق کہ دوست رکھا مجھکو
اور اکثر درود کی ابتدا لفظ اللھم سے ہوتی ہے اور وہ مشتمل ہے تمامی اسمای الہی پر
جیسا کہ مذکور ہے تحفۃ الغریب مین پس جسنے کہ دعا کی ساتھہ اللھم کے تو گویا ذکر کیا
خدایتعالی کا ساتھہ تمامی اسما اوسکے کے بلکہ بعض محققین کہتے ہین کہ اللھم اسم اعظم ہے
چنانچہ حکایت کی اسکی بحر زرکشی نے شرح جمع الجوامع مین غرض بہت سے لوگ درود
شریف کے سبب سے مرتبۂ ولایت وکمال کو پہنچگئے ہین اور اکثر علمای کرام نے درود
شریف کے بیان مین کتابین تالیف کین ہین مگر عربی عبارت رہنے سے اکثر لوگ
فضایل و نتایج سے درود شریف کے آگاہ نہین ہین اسلئے جناب شیخ الکاملین

عمدة المحققین جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولانا مولوی محمد غوث صاحب رحمة اللہ علیہ نے سن بارہ سو چار ہجری مین ایک عمدہ رسالہ لبایم الازہار فی الصلوة والسلام علی سید الابرار فارسی زبان مین عربی کتب سے جمع کر کے مرتب فرمایا اب اس زمانہ مین کہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری ہین بہت سے لوگ فارسی سے بھی واقف نہین علی الخصوص عورات لہذا اس عاصی نے لبایم الازہار کو انتخاب کر کے اردو زبان مین ترجمہ کیا اور **دلائل النجاة فی السلام و الصلوة** نام رکھکے چار مقصدون پر تمام کیا اور اس رسالہ مین صلوات المبشر بالقبول کو بھی داخل کیا جو منسوب ہے طرف جناب قدوة العارفین زبدة الواصلین ماہر علوم الشریعت والطریقت قاضی القضاة حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضا علیخان صفوی کے اور جسکے قبولیت کی بشارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت مصنف قدس سرہ کو عالم رویا مین ملی ہے چنانچہ آیندہ مفصل مذکور ہوگا حضرت مرحوم فرزند ہین قاضی القضاة حافظ احمد مجتبی المخاطب مصطفے علیخان کے انہون فرزند مصطفی علیخان کے انہون برادر حقیقی غلام احمد کے جو جد امجد اس عاصی کے ہین۔ اب جناب باری مین یہہ دعا ہے کہ اس رسالہ کو حضور اقدس مین جناب سید المرسلین شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقبول فرماوے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

فَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِجَاهِ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

مقصد پہلا اسمین چالیس حدیثین ہین

حدیث اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً ترمذی

سب لوگون کا مجھسے قیامت کے دن وہ ہوگا جو بہت زیادہ اونمین سے درود بھیجا کرتا ہوگا مجھ پر **حدیث**۲ لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَّصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ مت گردانو تم قبر کو میرے عید یعنی مانند عید کے کہ بعد گذرنے تمام سال کے آتی ہے بلکہ زیارت اسکی اکثر کرو اور درود بھیجو مجھ پر پس تحقیق کہ درود تمہارا پہنچتا ہے مجھکو جہان کہین تم ہو **حدیث**۳ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ جسنے درود بھیجا مجھ پر بیچ کسی کتاب کے تو ہمیشہ فرشتے طلب مغفرت کرتے ہین واسطے اسکے جبتک رہے میرا نام اس کتاب مین **حدیث**۴ لَا تَضْرِبُوْا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی بُکَائِهِمْ سَنَةً فَاِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ مِّنْهَا یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَرْبَعَةً یُصَلِّیْ عَلَیَّ وَاَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ یَدْعُوْا لِلْوَالِدَیْنِ مت مارو تم اپنی اولاد کو اوپر رونے انکے کے ایک برس کی عمر تک پس تحقیق کہ چار مہینے اُسمین سے گواہی دیتا ہے اسبات پر کہ نہین معبود کوئی سوا اللہ تعالےٰ کے اور چار مہینے درود بھیجتا ہے مجھ پر اور چار مہینے دعا کرتا ہے واسطے ماں باپ اپنے کے **حدیث**۵ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِیْئَةُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر جمعہ کے دن سو بار تو بخشے جائینگے اسکے گناہ اسّی برس کے **حدیث**۶ جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰئِکَةُ کَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہین درود بھیجتا ہے آپ پر کوئی شخص مگر یہ کہ درود بھیجتے ہین اسپر ستّر ہزار فرشتے اور جس

۹ وصلی اللہ
اور پوچھا گیا رسول اللہ [illegible]
وآلہ وسلم سے کہ آپ پر جو درود
آپ پر درود بھیجتے ہین اور ان لوگون
بھیجتے ہین والے جو غائب ہین [illegible]
اور ان لوگون کے جو بعد آپ کے
[illegible] کیا حال ہے [illegible]
[illegible]
اور انکے واسطے
ہین سنتا ہون ۱۲ منہ

شخص پر درود بھیجا فرشتون نے تو ہوگا وہ شخص بہشت کے لوگون سے **حدیث ۷** اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ جو شخص تم لوگومین سے بہت درود بھیجا کریگا مجھپر تو وہ بہت بیبیون والا ہوگا تم سے جنت مین **حدیث ۸** مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً تَعْظِیْمًا لِحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِکَ الْقَوْلِ مَلَکًا لَہٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاہُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی وَعُنُقُہٗ مُلْتَوِیَۃٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لَہٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ فَھُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ جسنے درود بھیجا مجھپر واسطے تعظیم میرے حق کے تو پیدا کرتا ہے اللہ عزوجل اوس درود سے ایک فرشتہ کہ ہے اوسکو ایک بازو مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور دونون پاؤن اوسکے ثابت ہین ساتوین زمین مین جو سب زمین کے نیچے ہے اور گردن اوسکی متصل ہے نیچے عرش کے فرماتا ہے اللہ عزوجل اوس فرشتے کو کہ تو درود بھیج میرے بندے پر جسطرح اوسنے درود بھیجا ہے میرے نبی پر پس وہ فرشتہ درود بھیجتا ہے اوس درود پڑھنے والے پر قیامت کے دن تک **حدیث ۹** مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّۃٍ حَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَہٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَائَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيْهِ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا
قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ جو شخص درود بھیجے مجھپر ایکبار تو درود بھیجتا ہے
اللہ تعالی اوسپر دس بار اور جو درود بھیجے مجھپر دس بار تو درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر سو بار
اور جو درود بھیجے مجھپر سو بار تو درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اوسپر ہزار بار اور جو درود بھیجے مجھپر
ہزار بار تو حرام کرتا ہے اللہ تعالی بدن کو اوسکے آتش دوزخ پر اور ثابت رکھتا ہے اوسکو
ساتھ قول ثابت کے زندگانی مین دنیا کے اور آخرت مین نزدیک سوال کے
اور داخل کرتا ہے اوسکو بہشت مین اور آوینگے درود اوسکے جو مجھپر بھیجا ہے درحالیکہ نور ہے
واسطے اوسکے قیامت کے دن اوپر صراط کے پانچسو برس کی راہ تک اور دیگا
اوس شخص کو اللہ تعالی عوض ہر درود کے جو اوسنے بھیجا ہے ایک بڑا محل جنت مین کم ہووے
وہ درود یا زیادہ **حدیث** مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ
مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ
اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى
شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ كُلُّ
لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَةٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

ذٰلِکَ کُلِّہٖ نہین ہی کوئی بندہ کہ جسنے درود بھیجا مجھپر مگر یہہ کہ نکلجاتا ہی وہ درود جھٹ پٹ اوسکے منھ سے پھر نہین باقی رہتا ہی کوئی جنگل اور نہ کوئی دریا اور نہ مشرق اور نہ مغرب مگر یہہ کہ گذرتا ہی وہ درود اون سب تک اور کہتا ہی کہ مین درود فلانے شخص کا ہون جو فلانے شخص کا بیٹا ہی جسنے درود بھیجا ہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو مختار ہین اللہ تعالی کے اور بہترین خلق اللہ تعالی کے پس نہین باقی ہی کوئی چیز مگر یہہ درود بھیجتی ہی اوس شخص پر اور پیدا کیا جاتا ہی اوس درود سے ایک پرندہ کہ ہون اوسکو ستر ہزار بازو ہر بازو مین ستر ہزار پر ہر پر مین ستر ہزار چہرے ہر چہرے مین ستر ہزار منھ ہر منھ مین ستر ہزار زبان ہر زبان تسبیح کرتی ہی اللہ تعالی کی ستر ہزار لغت سے اور لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوس شخص کے ثواب اون سب تسبیحون کا

حدیث ۱۱ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِکَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ کُلِّہِمْ لَوَسِعَہُمْ جو شخص درود بھیجے مجھپر جمعہ کے دن سو بار تو آویگا وہ شخص قیامت کے دن درحالیکہ رہیگا ساتھ اوسکے ایسا نور کہ اگر تقسیم کیا جاوے وہ نور درمیان تمامی خلق کے تو ہرآئینہ گنجایش کریگا سب کو

حدیث مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ مِنْہَا ثَلٰثُوْنَ لِلدُّنْیَا وَسَائِرُہَا لِلْاٰخِرَۃِ جو شخص درود بھیجے مجھپر ہر روز سو بار تو روا کیجاتی ہین واسطے اوسکے سو حاجتین اونمین تیس حاجت دنیا مین اور باقی آخرت مین

حدیث ۱۳ کُلُّ الْاَعْمَالِ فِیْہَا الْمَقْبُوْلُ وَالْمَرْدُوْدُ اِلَّا الصَّلٰو

عَلَیَّ فَاِنَّهَا نُوْرٌ لَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تمام اعمال مومنین بعض مقبول ہیں اور
بعض مردود مگر درود میرے پر پس تحقیق کہ وہ نور ہے واسطے تمہارے قیامت کے دن

حدیث ۱۴ طَهَارَةُ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَسْلُهَا مِنَ الصَّدَاءِ الصَّلٰوةُ
عَلَیَّ طہارت مومنوں کے دلوں کی اور دہونا اونکا گناہوں کے زنگ سے درود ہے مجھ پر

حدیث ۱۵ اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ لِاَنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِی الْقَبْرِ
عَنِّیْ کثرت سے درود بھیجو مجھ پر کیونکہ بتحقیق اول سوال کیے جاؤگے تم قبر میں میرے سے

حدیث ۱۶ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا
اَدْرَکَتْهُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ جسنے درود بھیجا مجھ پر وقت صبح کے دس بار
اور شام کیوقت دس بار تو پالیتی ہے اوسکو شفاعت میری قیامت کے دن

حدیث ۱۷ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یُبَشَّرَ
بِالْجَنَّةِ جس شخص نے کہ درود بھیجا مجھ پر روز ہزار بار تو نہیں مریگا وہ شخص جہاں
تک کہ خوشخبری دیجاویگی اسکو بہشت کی **حدیث** ۱۸ اِذَا نَسِیْتُمْ شَیْئًا
فَصَلُّوْا عَلَیَّ تَذْکُرُوْهُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ جس وقت کہ بھول جاؤ تم کسی چیز کو
پس درود بھیجو تم مجھ پر یاد کروگے تم اوس چیز کو انشاء اللہ تعالے **حدیث** ۱۹ روایت ہے
سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک شخص آیا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پوچھا کہ کونسا
عمل بہت نزدیک ہے طرف خدا تعالی کے فرمایا آپنے صِدْقُ الْحَدِیْثِ
وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ یعنی سچی بات اور ادا کرنا امانت کا اقرب اعمال ہے

طرف خداتعالی کے عرض کیا مین نے یا رسول اللہ اس سے زیادہ ارشاد ہو فرمایا صَلٰوۃُ اللَّیْلِ وَصَوْمُ الْهَوَاجِرِ نماز رات کی یعنے تہجد اور روزہ رکھنا شدت گرمی مین عرض کیا اس سے زیادہ ارشاد ہو فرمایا کَثْرَۃُ الذِّکْرِ وَالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ الحدیث زیادہ کرنا ذکر الٰہی کا اور زیادہ بھیجنا درود مجھپر دور کرتا ہے فقر کو **حدیث**[20] عرض کیا گیا حضور شریف صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین کہ کون ہین وہ آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ ہم لوگ حکم کئے گئے ہین انکے ساتھ محبت کرنیکو اور انکی تعظیم کرنیکو اور اُنکے ساتھ نیکی کرنیکو پس آپنے فرمایا اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ وہ لوگ جو دل کے صاف ہین اور وعدے وفا کرنیوالے جو مجھپر ایمان لائے اور خلوص کیا پھر عرض کیا گیا آپسے کہ کیا ہین نشانیان اونکے پس فرمایا آپنے اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی کُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِکْرِیْ بَعْدَ ذِکْرِ اللّٰهِ نشانیان اونکے اختیار کرنا میری محبت کا اوپر تمام محبتوں کے اور دل لگائے رہنا ساتھ میری ذکر کے بعد ذکر اللہ تعالی کے دوسری روایت مین یون ہے عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِکْرِیْ وَالْاِکْثَارُ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ علامت انکی ہمیشہ کرنا ذکر میرا اور کثرت کرنا درود بھیجنے سے مجھپر **حدیث**[21] زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ آراستہ کرو تم مجلسونکو اپنی ساتھ درود بھیجنے کے مجھپر پس تحقیق کہ درود بھیجنا تمھارا مجھپر نور ہے قیامت کے دن **حدیث**[22] ثَلٰثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ قِیْلَ مَنْ هُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَلٰی مَکْرُوْبٍ مِّنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ تین شخص نیچے سایہ اللہ تعالی کے عرش کے ہونگے قیامت کے

کثرت درود کو [illegible] اور اوسطرح [illegible] شیخ ابو حفص [illegible] نے حدیث سے [illegible] روایت کی ہے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ایک جگہ [illegible] درود و آلہ وسلم [illegible] بھیجا جاتا ہے [illegible] وار سے [illegible] اور [illegible] مشغول [illegible] وغیرہ سے [illegible] مغفرت [illegible] وہ دعا [illegible] واسطے لوگون [illegible] اور [illegible] دلائل الخیرات [illegible] بسبب کثرت درود [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

دن وہ روز ایسا ہے کہ نرہیگا اوسمین سایہ سوای سایۂ خدا تعالی کے عرض کیا گیا کہ کون لوگ ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا ۱ جو شخص کہ دور کرے رنج کو میرے امتی کے جسکو اذیت پہنچی ہووے اور ۲ جو زندہ کرے سنت کو میرے اور ۳ جو زیادہ بھیجے درود مجھ پر

حدیث ۲۳ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

جو درود بھیجے مجھ پر ہر روز پچاس بار تو مصافحہ کرونگا مین ساتھ اسکے قیامت کے دن

حدیث ۲۴ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُتِبَ لَہٗ بِہَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِیَ عَنْہُ بِہَا عَشْرُ سَیِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَہٗ بِہَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَکُنَّ لَہٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ

جو شخص کہ ایک مرتبہ درود بھیجے مجھ پر تو لکھے جاتے ہین واسطے اوسکے مقابلے مین اوس درود کے دس نیکیان اور مٹائے جاتے ہین اوس سے دس بدیان اور بلند کئے جاتے ہین واسطے اسکے دس درجے اور ہونگے درود واسطے اسکے برابر دس غلامون کے جو آزاد کرتے ہین راہ خدا تعالی مین

حدیث ۲۵ قُلْتُ لِجِبْرَئِیْلَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ وَحُبُّ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

کہا مین نے جبرئیل کو کہ کونسا عمل دوست تر ہے نزدیک اللہ تعالی کے کہا جبرئیل نے دوست ترین اعمال درود ہے آپ پر اور دوستی علی ابن ابیطالب کی

حدیث ۲۶ مَنْ حَجَّ حَجَّۃَ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَزَا غَزْوَۃً وَصَلّٰی عَلَیَّ فِیْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ یَسْئَلْہُ اللّٰہُ فِیْمَا افْتَرَضَ عَلَیْہِ

جو شخص کہ گذارے حج اسلام اور زیارت کرے قبر میرے کی اور جنگ کرے راہ خدا مین ایک جنگ اور درود بھیجے مجھ پر بیت المقدس مین تو نہین سوال کریگا اس سے اللہ تعالی

اون چیزون سے جو فرض کئے گئے ہین اوپر ۲۷ **حدیث** لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ البتہ آوینگے میرے
پاس حوض کوثر پر قیامت کے دن بہت لوگ کہ نہین پہچانونگا مین انکو مگر بسبب زیادہ درود
بھیجنے کے مجھپر ۲۸ **حدیث** يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ وَهُوَ
عَلٰى فَرَسٍ مِنْ اَمْثَلِ خَيْلِ اَصْحَابِهٖ فَانْهَزَمُوْا وَثَبَتَ فَاِنْ قُتِلَ اُسْتُشْهِدَ
وَاِنْ بَقِيَ فَذَاكَ الَّذِيْ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَرَجُلٌ قَامَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ
لَا يَعْلَمُ بِهٖ اَحَدٌ فَتَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ وَمَجَّدَهٗ وَصَلّٰى
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْتَحَ الْقُرْاٰنَ فَذَاكَ الَّذِيْ يَضْحَكُ
اللّٰهُ اِلَيْهِ يَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ قَائِمًا لَا يَرَاهُ اَحَدٌ غَيْرِيْ ضحک کرتا ہے
اللہ تعالی طرف دو شخص کے ایک وہ شخص ہے کہ جسنے ملاقات کی دشمن سے جس حالمین کہ
وہ شخص سوار ہے ایسے گھوڑے پر جو مشابہ ہے گھوڑون سے اوسکے دوستون کے پس بھاگ گئے
اوسکے سب دوست اور وہ شخص ثابت رہا پس اگر وہ شخص مارا جاوے تو شہید ہوا اور اگر
زندہ رہے تو پس وہی شخص ہے کہ ضحک کرتا ہے اللہ تعالی طرف اوسکے اور دوسرا شخص وہ ہے
جو اٹھا درمیان مین رات کے جس حالمین کہ آگاہ نہین ہے ساتھ اوسکے کوئی شخص پس وضو کیا
کامل وضو پس تعریف کی اللہ تعالی کی اور بزرگی کی اوسکی اور درود بھیجا اوپر نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے اور کھولا قرآن شریف یعنی قرآن شریف کی تلاوت مین مشغول ہوا پس وہی
شخص ہے جو ضحک کرتا ہے اللہ تعالی طرف اوسکے درحالیکہ فرماتا ہے ملائکہ کو دیکھو میرے بندے کو

[illegible]

جس حالمین کہ وہ قایم ہے اور نہین دیکھتا ہی اوسکو کوئی شخص سوا میرے **حدیث**
روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کو کہ حاضر ہووین نزدیک منبر کے جو تیار
ہوا تھا پس حاضر ہوے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چڑہے پہلے درجہ پر تو فرمایا آمین پستر چڑہے
دوسرے درجہ پر اور فرمایا آمین پستر چڑہے تیسرے درجہ پر اور فرمایا آمین جب منبر سے اترے صحابہ رضی اللہ
عنہم نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ آج کے دن سنا ہمنے آپسے جو نہین سنا تھا آگے اس سے
پس فرمایا اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَرَضَ لِیْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ
یُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ اٰمِیْنَ فَلَمَّا رَقِیْتُ الثَّانِیَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ
اَبَوَیْهِ الْکِبَرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدَهُمَا الْکِبَرُ فَلَمْ یُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِیْنَ
وَمَنْ ذُکِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْكَ فَاَبْعَدَهُ اللهُ قُلْ اٰمِیْنَ فَقُلْتُ اٰمِیْنَ
تحقیق کہ جبرئیل حاضر ہوے نزدیک میرے پس کہا دور خیر سے ہوا یا ہلاک ہوا جس شخص نے کہ
پایا رمضان کو پس نہین بخشا گیا وہ یعنی رمضان مین عبادت الٰہی نہین کی اور مستحق جنت مین داخل
ہونیکا نہین ہوا پس کہا مینے آمین پھر جبکہ آیا مین دوسرے درجے پر کہا جبرئیل علیہ السلام نے
ہلاک ہوا وہ شخص کہ پایا جسکے ماں باپ کو بڑہاپے نے نزدیک اوسکے یا پایا ایک کو انمین سے
بڑہاپے نے پس داخل نہین کیا اونہونے لڑکیکو اپنی بہشت مین یعنی لڑکا خدمت انکی نکرسکا اور
مستحق بہشت کا ہووے کہا مینے آمین اور وہ شخص کہ ذکر کیجاوین آپ نزدیک اوسکے پس نہ
درود بھیجی وہ آپ پر پس دور ہے خیر سے اور ہلاک کیا ہے اسکو خدا تعالی نے کہو آمین پس کہا
مین نے آمین **حدیث** اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی خَیْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ وَاَبْخَلِ النَّاسِ

وَاَکْسَلَ النَّاسِ وَاَلْاَمَ النَّاسِ وَاَسْرَقَ النَّاسِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَلٰی قَالَ
خَیْرُ النَّاسِ مَنِ انْتَفَعَ بِہِ النَّاسُ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ یَسْعٰی بِاَخِیْہِ الْمُسْلِمِ
وَاَکْسَلُ النَّاسِ مَنْ اَرِقَ فِیْ لَیْلَۃٍ وَلَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ بِلِسَانِہٖ وَجَوَارِحِہٖ وَاَلْاَمُ
النَّاسِ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالتَّسْلِیْمِ
عَلَی النَّاسِ وَاَسْرَقُ النَّاسِ مَنْ سَرَقَ صَلٰوتَہٗ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ
یَسْرِقُ صَلٰوتَہٗ قَالَ لَا یُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا آگاہ رہو تم بتلاتا ہون تمکو بہترین
آدمیون کا اور بدترین آدمیون کا اور بخیل ترین آدمیون کا اور سست ترین آدمیون کا اور
لئیم ترین آدمیون کا اور دزد ترین آدمیون کا عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہان خبر دیجیے آپ
ساتھ انہون کے فرمایا بہترین آدمیون کا وہ شخص ہے جو فائدہ مند ہوتے ہین اس سے
لوگ اور بدترین آدمیون کا وہ شخص ہے جو چغلی کھاتا ہے بھائی مسلمانونکی اور سست ترین
آدمیون کا وہ ہے جو ہوشیار رہتا ہے راتمین اور یاد نہین کرتا ہے خدا تعالی کو ساتھ زبان اور
بدن اپنے کے اور لئیم ترین آدمیون کا وہ ہے جو ذکر کیا جاؤن مین نزدیک اسکے پس وہ درود
نہ بھیجے مجھپر اور بخیل ترین آدمیون کا وہ ہے جو بخل کرے سلام کو آدمیون پر اور دزد ترین آدمیونکا
وہ ہے جو چراتا ہے نماز کو اپنے عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیونکر چراتا ہے نماز کو اپنے فرمایا تمام
نہین کرتا ہے رکوع اور سجود کو نماز کے **حدیث** ۳۱ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا
اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ تِرَۃً
مِنَ اللّٰہِ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہُمْ نہین بیٹھی کوئی قوم اس مجلس مین جو نہ ذکر کرین

[illegible]

اوس مجلس کے لوگ اللہ تعالیٰ کا اوس مجلس مین اور نہ درود بھیجین وہ لوگ اوپر نبی اپنے کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر ہووے اوپر اُنکے حسرت اللہ تعالیٰ کے نزدیک پس اگر چاہے عذاب کرے اونپر اور اگر چاہے بخش دے اونکو **حدیث** ۳۲ لَا یَرَیٰ وَجْہِیْ ثَلٰثَۃُ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَیْہِ وَالتَّارِکُ لِسُنَّتِیْ وَمَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ اِذَا ذُکِرْتُ بَیْنَ یَدَیْہِ نہین دیکھینگے منھ کو میرے تین شخص ایک نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کا دوسرا ترک کرنیوالا میری سنت کا تیسرا وہ شخص جو نہ بھیجے درود میرے جبکہ ذکر کیا جاؤن مین نزدیک اوسکے

حدیث ۳۳ اَلدُّعَاءُ کُلُّہٗ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یَکُوْنَ اَوَّلُہٗ ثَنَاءً عَلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلٰوۃً عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی یَدْعُوْ فَیُسْتَجَابُ لِدُعَائِہٖ تمام دعا محجوب ہوتی ہے یعنے قبول نہین ہوتی یہان تک کہ ہووے اول مین اُسکے ثنا اوپر خدائے عزوجل کے اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور دعا کرے پس قبول کیجاتی ہے دعا اوسکی **حدیث** ۳۴ اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ عَلَیَّ لَا یُرَدُّ دعا درمیان دو درود کے مجھپر رد نہین کیجاتی ہے **حدیث** ۳۵ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً خُلِقُوْا مِنَ النُّوْرِ لَا یَہْبِطُوْنَ اِلَّا لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ وَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ بِاَیْدِیْہِمْ اَقْلَامُ ذَھَبٍ وَدُوِیٌّ مِنْ فِضَّۃٍ وَقَرَاطِیْسُ مِنْ نُوْرٍ لَا یَکْتُبُوْنَ اِلَّا الصَّلٰوۃَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تحقیق واسطے خدائیتعالیٰ کے فرشتے ہین جو پیدا کئے گئے ہین نور سے نہین اترتے ہین وہ مگر شب جمعہ کو اور روز جمعہ کو اونکے ہاتھونمین قلم سونیکے ہین اور ایک روایت سے چاندی کے اور کاغذ نور کے نہین لکھتے ہین وے فرشتے مگر درود شریف

[illegible]

جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جاتا ہی **حدیث** ۳۶ اَکْثِرُوا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ
یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ کُنْتُ لَہٗ شَہِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کثرت کرو تم درود شریف کی مجھپر جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو پس جو
شخص کہ ایسا کریگا ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ یا شفیع قیامت کے دن **حدیث** ۳۷
مَنْ عَسُرَ عَلَیْہِ شَیْءٌ فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَحُلُّ الْعُقَدَ
وَتَکْشِفُ الْکُرَبَ جسپر مشکل ہو جاوے کوئی چیز تو چاہئے اوسکو زیادہ بھیجے درود
مجھپر پس تحقیق کہ درود کھولدیتا ہے گرہونکو اور دور کرتا ہے رنجون کو **حدیث** ۳۸
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ صَلٰوۃٍ حِیْنَ یُصَلِّی الصُّبْحَ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ قَضَی اللّٰہُ تَعَالٰی
مِائَۃَ حَاجَۃٍ یُّعَجِّلُ لَہٗ مِنْھَا ثَلٰثِیْنَ وَیَدَّخِرُ لَہٗ سَبْعِیْنَ وَفِی الْمَغْرِبِ
مِثْلُ ذٰلِکَ جو شخص کہ درود بھیجے مجھپر سو بار جسوقت کہ نماز پڑہے صبح کی آگے بات
کرنیکے تو روا کرتا ہے اللہ تعالی سو حاجتین دنیا مین تیس اور آخرت مین ستر اور بعد نماز
مغرب کے بھی ایسا ہی ہی **حدیث** ۳۹ کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَّا یُبْدَءُ فِیْہِ بِذِکْرِ اللّٰہِ
ثُمَّ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَھُوَ اَقْطَعُ اَکْتَعُ مَمْحُوْقٌ مِّنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ ہر کام جو صاحب
خیر ہی نہ شروع کیا جاوے اوسمین ساتھ ذکر اللہ تعالی کے پھر ساتھ درود کے مجھپر تو وہ
بریدہ اور ناقص اور کاہیدہ ہی ہر برکت سے **حدیث** ۴۰ یَا اَبَا کَاہِلٍ مَنْ صَلّٰی
عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حُبًّا وَّشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّغْفِرَ
ذُنُوْبَہٗ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَذٰلِکَ الْیَوْمَ اے ابا کاہل جو شخص کہ درود بھیجے مجھپر

لہ امام احمد حنبل سے منقول
ہے شب جمعہ افضل ہے شب قدر سے
اسواسطے کہ نطفہ طاہرہ کہ ہوا اصل
وجود کا حضرت کا اور مادہ جمیع
برکات کا ہے اوس رات مین
حضرت آمنہ کے شکم مبارک مین قرار
پایا ہے ۱۲ منہ

تین بار دوستی سے یا شوق سے طرف میرے تو ہووی حق اوپر اللہ تعالی کے یہہ کہ
مغفرت کرے گناہونکو اوسکے اوس شب روز مین

مقصد دوسرا اسمین چالیس درود ہین

۱ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ یہہ درود شفامین مذکور ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ شیخ عبدالحق دہلوی جذب القلوب مین کہتے ہین کہ ملازمت سے اس درود کے ساتھ طہارت کے رویت سید انام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاصل ہوتی ہے

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلِّمْ جذب القلوب مین ہے جو شخص کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑہے اور ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑہے اور بعد سلام کے سو بار یہہ درود بھیجے تو دیکھیگا خواب مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین جمعہ گذرنیکے آگے ان شاء اللہ تعالی اگر اوسکے نصیب مین ہے تو اہل تحقیق کا تجربہ کیا ہے

اسکا بعض فقرا نے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ
اَدَاءً صاحب تحفۃ الغریب کہتے ہین کہ بعضے حواشی مین دیکھا ہے مین نے جو شخص کہ تیسین بار
یہہ درود کہے تو کشادہ کیا جاتا ہے اوسکی قبر سے طرف قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے ایک سوراخ کہ جس سے ساتھہ روئیت جمال مبارک نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محظوظ
اور فائدہ مند ہوتا رہے اور تحفہ فاکہیہ مین فوائد شرجی سے ایسا ہی منقول ہے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا روایت ہے کہ اسی بار یہہ
درود کہنا بعد نماز عصر کے سبب مغفرت اسی برس کے گناہونکا اور کتابت عبادت اسی
برس کا ہوتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ روایت ہے کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ
یہہ درود کہے واجب ہوتی ہے واسطے اوسکے شفاعت میری جَزَی اللّٰہُ عَنَّا
مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ روایت ہے جو شخص کہ یہہ درود کہے محنت
مین ڈالے ستر فرشتون کو ہزار روز واسطے لکھنے ثواب اوسکے کے یا واسطے استغفار اوسکے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی
قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے
یہہ درود دیکھیگا مجھکو خواب مین اور جو شخص کہ دیکھے مجھے خواب مین دیکھیگا مجھکو قیامت کے
دن اور جو کہ مجھکو قیامت مین دیکھیگا واسطے اوسکے مین شفاعت کرونگا اور جسکی مین شفاعت
کرونگا وہ پئیگا پانی میرے حوض سے اور پئیگا پانی میرے حوض سے حرام کریگا خدا تعالی

جسد کو اوسکے آتش دوزخ پر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ روایت کی ہی ابو داود نے سنن میں اپنے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
جسکو خوش کرے ناپنے جانا ثواب کے ساتھ بھرپور پیمانے کے جب درود بھیجے ہمپر
کہ اہل بیت ہیں پس کہے یہ درود اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى
وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَیْتَ
اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰى ابن عباس رضی اللہ عنہما اس درود کو نماز میں کہتے تھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ
لِلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ
مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً
لَا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِهٖ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ یہ درود شیخ محی الدین معروف جنید
یمنی رضی اللہ عنہ سے ہی اوسنے کہا جو شخص کہ اس درود کو دس بار صبح کو اور دس بار
شام کو پڑھے مستوجب خوشنودی اور رحمت الٰہی کا ہوتا ہی اور مامون ہوتا ہی عذاب سے
اور دوسرے بدیون سے اور مشکلین اوسکے آسان ہوتے ہین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے
بعض معتمد شیوخ سے اپنے نقل کی ہی کہ ثواب ایکبار پڑھنے کا اسکے مقابل دس ہزار درود
کے ہی اور اسکا ایک عجیب قصہ ہی شیخ ابن حجر مکی وغیرہ نے قصہ مذکور بیان کیا ہی کہ ایک اولیاے

ہر شب دس ہزار درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا ایکبار بسبب بیماری کے تمام کرنے دس ہزار درود مین عاجز ہوا اور تعب بہت کھینچا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ فرماتے ہین کہ ایفلانے کہہ اِس درود کو ایکبار تجھکو غنا بخشیگا دس ہزار سے پس وہ شخص جو بیدار ہوا تو یہ درود یاد تھا۔ اور جناب قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حزب کو اپنے ساتھ اِس درود کے ختم کیا ہے ۱۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يَحْمَدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ اِس درود کو طبرانی نے جو اکابر محدثین سے تھے انشا کی ہے اور کہا کہ مین نے اسکو خواب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عرض کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے اور تبسم فرماتے تھے یہان تک کہ کوچلیان ظاہر ہوئین اور ثنایائے شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور ظاہر ہوا ۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شفا مین مذکور ہے کہ حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرماتے تھے جو شخص کہ حوض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھرا ہوا پیالہ پینا چاہے تو چاہیے اِس درود کو ۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اَللّٰهُمَّ
اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْحَيٰوةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ
وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَّرِيْئًا سَائِغًا هَنِيْئًا
لَا اَظْمَاُ فِيْهِ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجَنَّةِ
رُؤْيَتَهٗ تلمسانی نے نیشاپوری سے نقل کی ہے کہ سعید بن عطا رحمہ اللہ کہتے تھے جو شخص کہ
اس درود کو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پڑھے منہدم ہووے
بنا گناہوں کی اور محو ہووین خطیات اوسکے اور ہمیشہ رہے خوشی اسکو اور قبول کیجاوے
دعا اسکی اور برآوین مہمین اوسکے اور نصرت دیجاوے دشمنوں پر اوسکے اور توفیق
دی جاوے ساتھ اسباب خیر کے اور رفیق ہووے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
جنت علی مین ۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَقَرِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ
مَظْهَرِ رُبُوْبِيَّتِكَ وَمِثَالِ حَضْرَتِكَ وَتِمْثَالِ قُدْرَتِكَ رُوْحِ الْقُدُسِ
مُعْطِي الْحَيٰوةِ وَالْفَضِيْلَةِ بِاَمْرِكَ مُكَثِّرِ الْعَوَالِمِ مُفِيْضِ نَوَاطِقِ النُّفُوْسِ
صَاحِبِ الظَّفَرِ وَالتَّعَالِيْ سُرُوْشِ نُوْرِكَ شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
کہتے ہیں کہ بعض مشائخ نے کہا ہے کہ یہ کلمات انشا کئے ہوئے حضرت محبوب سبحانی

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ہیں ١٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاءِ وَالْمُتَّقِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ شیخ عبد الحق دہلوی کہتے کہ پڑھنا اس درود کا بعد نماز صبح کے کتب مشائخ میں آیا ہے اور تحفۃ الترغیب میں اس درود کو تھوڑی تغیر سے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ درود مختار امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اسکو سات مرتبہ پڑھنا چاہئے اور جو کہ اسکو سات جمعہ ہر جمعہ میں سات بار پڑھے تو واجب ہوتی ہے واسطے اوسکے شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ١٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبد الحق دہلوی نے کہا ہے پڑھنا اس درود کا دل کو روشن کرتا ہے اور سینہ کو کشادہ کرتا ہے اور حاجتوں کو روا کرتا ہے اور رنجوں اور سختیوں کو دفع کرتا ہے ١٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

الامی نبی الرحمۃ وشفیع الامۃ الذی ارسلتہ رحمۃ للعلمین وعلی اٰلہ واصحابہ واولادہ وذریتہ واھل بیتہ الطیبین الطاھرین وعلی ازواجہ الطاھرات امھات المومنین افضل صلوٰۃ وازکی سلام وانمی برکات عدد ما فی علمک وزنۃ ما فی علمک وملاء ما فی علمک ومداد کلماتک ومبلغ رضاک وصل وسلم وبارک وکرم کذٰلک کلہ افضل صلوٰۃ وازکی سلام وانمی برکات وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی اٰل وازواج واصحاب کل منھم والتابعین وعلی سیدنا الشیخ محی الدین عبد القادر الکیلانی الامین وعلی کل ولی للہ فی العلمین وسائر المومنین من الاولین والاٰخرین عدد ما علم اللہ وملاء ما علم اللہ وزنۃ ما علم اللہ وارحمنا الھنا معھم اجمعین واشفنا وعافنا من کل اٰفۃ وعاھۃ واعف عنا وعاملنا بلطفک الجمیل ولا تسلط علینا بذنوبنا من لا یرحمنا برحمتک یا ارحم الراحمین اٰمین اٰمین اٰمین شیخ عبد الحق دہلوی نے بعض صلحا سے نقل کی ہے کہ جو شخص اس درود کو ہمیشہ پڑھیگا نجات بخشیگا اسکو اللہ تعالی ہر بلا نازلہ سے اور نگاہ رکھیگا ہر حادثہ سے

۱۹ اللھم صل علی محمدن النبی کما امرتنا ان نصلی علیہ وصل علی محمدن النبی کما ینبغی ان نصلی علیہ وصل علی محمدن النبی بعدد من صلی علیہ وصل علی محمدن النبی بعدد من لم یصل علیہ وصل علی محمدن النبی کما تحب ان یصلی علیہ حسین کاشفی

تحفۃ الصلوۃ مین ازہار الاحادیث سے نقل کی ہے انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے
کہ ایک صحابی روبرو سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گذرے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ اِس مرد کے اسقدر اعمال مقبول ہوتے ہین کہ کسی شخص کے میری امت سے نہین ہونگے
صحابہ نے پوچھا کہ یہہ بزرگی کونسی چیز سے پائی ہے انہون نے فرمایا کہ جبرئیل نے مجھ سے ایسا ہی کہا
اور اوسکی وجہ مین نے نہین پوچھی جب جبرئیل دوسرے وقت نازل ہوئے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے وجہ اوسکی پوچھی کہا کہ ہر روز دس بار یہہ درود پڑہتا ہے ۲۰ **صَلَوَاتُ**
اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ حسین کاشفی نے تحفۃ الصلوۃ مین ریاض
المذکرین سے نقل کی ہے روایت ہے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے کہ جو شخص کہ ہر روز
تین بار اور جمعہ کے روز سو بار یہہ درود کہے تو گویا درود بھیجا اوسنے درود سے تمامی خلائق
کے اور قیامت کے روز زمرہ مین خواص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوٹھیگا
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اوس شخص کا پکڑ کر بہشت مین تشریف لیجاوینگے
۲۱ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى**
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ مِلْأَ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَدَدَ
مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ مِلْأَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَآلِهٖ مِلْأَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ حسین کاشفی نے فتوحات مکیہ سے نقل کی ہے کہ سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے حرم میں مسجد اقصیٰ کے قبۃ الملائکہ میں ساتھ آٹھ نجبا کے ملاقات کی ہر ایک نے ایک ایک کلمہ یہہ آٹھہ کلمون سے انکو سکھلایا اور کہا کہ ہمکو برکت سے ان کلمات کے تصرف کلی ہے اور احوال اور وجد سبب انکے ہمیشہ غلبہ کرتا ہے اور فوائد انکے بہت ہیں اور سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے اس درود کو پڑھتے رہے ۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مُّرْشِدًا اِلٰى رِيَاحِ الْكَرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ سعد الدین حموی رحمۃ اللہ سے نقل کی ہے جو کہ اسطرح سے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تو اُٹھے با ایمان دنیا سے جاوے ۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ فِرَقِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ وَمُشَتِّتِ كُعَاتِ جُيُوْشِ الْقَرِيْنِ وَالشَّيْطَانِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے کہ پڑھنا اس درود کا امن ہے شر شیطان سے اور دغدغہ نفس و ہوا سے ۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَدْقِ وَمُنْزِلِ لِيْنِ سَمَاءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے جو شخص کہ اس درود کو پڑھتا ہے ہرگز ظالم کے ہاتھ میں مبتلا نہیں ہوتا ہے اور اسکو اللہ تعالیٰ احتیاج اور تنگدستی سے نگاہ رکھتا ہے ۲۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد فی عرصات القیمة اللهم صل علی محمد حین تقوم الساعة
والطامة اللهم صل علی محمد صلوة مخلصة عن الملامة اللهم
صل علی محمد صلوة مبلغة الی السلامة اللهم صل علی محمد صلوة
فائضة علی اهل الکرامة اللهم صل علی محمد فی کل حین واوان اللهم
صل علی محمد فی کل زمان ومکان اللهم صل علی محمد بکل لسان وجنان
اللهم صل علی محمد عند ظهور کل حکمة وبیان اللهم صل علی محمد صاحب
الکتاب العزیز وحامل الفرقان اللهم صل علی محمد صلوة جامعة بین
کن وکان وصل علی جمیع اخوانه من النبیین والصدیقین والشهداء
والصالحین اهل القبلة والایمان والکتاب والمیزان یا حنان
یا منان واغفر لامة نبیک وحبیبک محمد علیه الصلوة والسلام
واسکنهم اعلی الجنان واحسن الیهم یا ولی الاحسان وادخلهم
برحمتک فی الرضا الرضوان والرحمة والغفران واعزهم من الشیطان
والنیران برحمتک یا ارحم الراحمین حسین کاشفی نے شیخ سعد الدین رحمہ اللہ سے
نقل کی ہے کہ وہ ظاہر دمشق مین بالاخانہ پر تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف
لائے اور یہ گیارہ کلمے سکھلائے یعنی اللہم صل علی محمد فی عرصات القیمہ سے کن وکان تک
اور اصلاح اور انشا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونہنے لکھا اور آخر مین اپنی عبارت
زیادہ کی اور کہا کہ پڑھنا اسکا درود کا وقت درپیش ہونے حاجتون کے سبب قبول ہونے

[illegible] سکتا ہے اور [illegible] ہے نشان [illegible] سے چار [illegible] گھنٹہ تجربہ ہو سکتا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ ۲۶ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا [illegible] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ وَمَذْكُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ صَلٰوةً جَامِعَةً [illegible] جَمِيْعِهٖ [illegible] اَللّٰهُمَّ [illegible] عَلٰى مُحَمَّدٍ [illegible] اَقْصٰى [illegible] الصَّلٰوةِ وَمُنْتَهٰى [illegible] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً [illegible] اَصْحَابِ [illegible] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً سَارِيَةً مُتَفَرِّقَةً فِيْ [illegible] عَلٰى جَمِيْعِ الْخَوَاصِّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ بَعْدَ ظُهُوْرِهٖ وَمُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَاءِ وَطُهُوْرِهٖ [illegible] وَظُهُوْرِ [illegible] وَالْحَقِّ [illegible] حسین کاشفی نے شیخ سعد [illegible] سے نقل کیا ہے کہ اونسے ایسا [illegible] پر آنحضرت [illegible] وآلہ وسلم سے [illegible] واقعے میں اس درود کو سنا ہے خواص و فوائد اسکے بہت ہیں اَللّٰهُمَّ ۲۷ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ حسین کاشفی نے کہا کہ ایک نے خلفاے شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھکر پوچھا کہ کسطرح درود بھیجوں آپ نے فرمایا کہ یہ [illegible] اَللّٰهُمَّ ۲۸ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا حسین کاشفی نے کہا کہ شیخ سعید الدین فرغانی نے مناہج میں اس درود کو ذکر کیا ہے اور شیخ ابو العباس زبنی نے کہا جو شخص کہ اس درود کو ہر روز تین بار اور رات کو تین بار پڑھے تو گویا اوسنے تمام ساعتوں میں رات دن کے درود بھیجا ہے اَللّٰهُمَّ ۲۹

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا عَلِمْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ مِلْأَ مَا عَلِمْتَ حسین کاشفی نے کہا کہ یہہ درود خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے بعض اولیا کو اس امت کے پہنچا ہے اور مناہج فرغانی مین بہی مذکور ہے اور مناقب اوسکے بیحد ہین ٣٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا حسین کاشفی نے حافظ ابی الحسن علی بن محمود شاذلی سے نقل کی ہے کہ موجب التماس میرے شیخ ابو عبداللہ نے یہہ درود سکھلایا اور کہا کہ وقت تمام ہونے وظیفہ قرآن کے یہہ درود پڑہا جاوے ٣١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ حسین کاشفی نے مولانا شمس الدین کسیمی سے نقل کی ہے کہ ملک مین اوسکے وبا عام تہی انہون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکہا اور دعا واسطے دفع وبا کے پوچہے تو آپنے یہہ درود تعلیم کرکے فرمایا کہ کہنا اس درود کا سبب کمی کا ہے وبا ٣٢ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَرَقِ هٰذِهِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرْدِ وَالْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ حسین کاشفی نقل کرتے ہین کہ ایک شخص صلحاے امت سے ایام بہار مین صحرا کو گیا اور سرسبزی وخوشرنگی اور ظہور انوار کو مشاہدہ کرکے یہہ کلمات کہنے لگا ہاتف آواز آئی کہ اس درود کے کہنے والے نے رنج مین ڈالا کرام کاتبین کو بسبب لکہنے ثواب ان کلمات

اور مستوجب ہوا درجے بلند ہونیکا اور جو کچھ کہ بدی کی تھی بخشی گئی ۳۳ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً
دَائِمَةً مُّتَّبِدَةً وَّامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ
اَدَاءً صَلٰوةً مَّقْبُوْلَةً لَّدَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبدالحق دہلوی نے فرماتین کہ یہہ درود مشہور ہے اور زمانۂ تابعین
سے معمول مشائخ آیا ہے ۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ دِيْنِهٖ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِهٖ وَاِعْظَامِ
ذِكْرِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ بِقَبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِىْ اُمَّتِهٖ
وَتَضْعِيْفِ ثَوَابِهٖ وَاِظْهَارِ فَضْلِهٖ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمِهٖ
عَلٰى كَافَّةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فِى الشَّفَاعَةِ وَاِعْلَاءِ دَرَجَتِهٖ فِى الْجَنَّةِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ اس درود کو شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ
نے ذکر کیا ہے جذب القلوب میں بغیر نسبت کسی کے ۳۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا
وَّعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ
الرَّبَّانِيَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمِ
جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ

اجمعها حامل [illegible] الاعلى وما [illegible] الحمد الا [illegible]

[illegible] الازل وشاهد انوار [illegible] وترجمان لسان [illegible]

ومنبع [illegible] وسلم [illegible] ومظاهر الجود [illegible] والكلي [illegible]

عين الوجود [illegible] والسفلي [illegible] الثقلين [illegible]

الذات [illegible] المتحقق باعلى [illegible] العبودية [illegible] المتحقق [illegible]

الاوصاف [illegible] الخلق الاعظم [illegible] الاكرم سيدنا [illegible]

عبد الله [illegible] المطلب وعلى آله وصحبه اجمعين [illegible]

ومداد [illegible] كلما ذكرك وذكره الذاكرون وكلما [illegible] عن ذكرك

وذكره [illegible] [illegible] [illegible] الفاتحة [illegible]

سے [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible]

مولانا [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کا [illegible] اور [illegible] لگا نیکے وقت [illegible]

[illegible] مصطفیٰ [illegible] وسلم کا [illegible] سے [illegible]

[illegible] تحفۃ العرب [illegible] ہے اللّٰھم

لک الحمد کما [illegible] اھلہ [illegible] علی محمد کما [illegible] اھلہ وافعل

بنا ما انت اھلہ فانک اھل التقوی واھل المغفرۃ علماء اختلاف کیا ہے

صیغہ افضل ہے درود کے صیغوں میں بعض کہتے ہیں کہ افضل حمد وصلوۃ یہ درود ہے

اللّٰهُمَّ ۳۷ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَمَلَکٍ وَوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ بعض کہتے ہیں کہ یہہ درود افضل ہے سب درودوں سے

اللّٰهُمَّ ۳۸ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ بعضوں نے اس درود کو افضل کہا ہے درود کے تمام صیغوں سے

اللّٰهُمَّ ۳۹ صَلِّ اَفْضَلَ صَلَوَاتِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ ابن نحاس نے کہا ہے کہ نہیں جانتا ہوں اشمل اور اعم اور افضل اور اکثر ازروے عدد کے کوئی ایک درود سوا اسکے

اللّٰهُمَّ ۴۰ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ تَسْلِیْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شیخ کمال الدین ابن ہمام سے منقول ہے کہ تمامی کیفیات واردہ اس صیغے میں موجود ہیں سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

مقصد تیسرا امین صلوات المبشر بالقبول مین

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اخْتَارَ نَبِیَّنَا مِنْ بَیْنِ النَّبِیِّیْنَ وَاصْطَفَاهُ وَوَعَدَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاَرْضَاهُ وَنَوَّرَ قُلُوْبَنَا بِلَوَامِعِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

[illegible]

عَلَيْهِ تَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا فَاَمَرَنَا بِيَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا وَالصَّلٰوةُ الزَّاكِيَةُ الْاَسْنٰى وَالتَّحِيَّةُ الْمُبَارَكَةُ الْحُسْنٰى فُرَادٰى
وَّمَثْنٰى عَلٰى مَنْ وَّعَدَ لِلْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ تَقَرُّبًا وَّتَحَبُّبًا حَيْثُ قَالَ
اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً وَّبَشَّرَنَا بِالشَّفَاعَةِ اِذَا عُرِضَتْ
الْاَعْمَالُ طَيًّا وَّنَشْرًا وَّاَخْبَرَنَا بِاَنَّ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَشْرًا وَّعَلٰى اٰلِهِ الْبَرَرَةِ نُجُوْمِ الْهُدٰى وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ مَنِ
اقْتَدٰى بِهِمِ اهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
ا مُحَمَّدِنِ الْاَبَرِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اَنْقَذَنَا مِنَ الْبَطَالَةِ وَشَرَعَ لَنَا
سَبِيْلَ النَّجَاءِ عَدَدَ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَجِبَالِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْاَعْدَلِ الْاَحْلَمِ الَّذِيْ قَوَّمَنَا عَلَى الْمَحَجَّةِ
الْبَيْضَاءِ بِاَصْدَقِ الْاَنْبَاءِ عَدَدَ الْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ب عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْبَارِعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ يَاْخُذُ بَيَانُهٗ
بِمَجَامِعِ الْقُلُوْبِ عَدَدَ مَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْبَسَّامِ الْبَشِيْرِ الَّذِيْ يَجْلُوْ فَصْلُ
خِطَابِهٖ عَنْ خَبَايَا الْغُيُوْبِ عَدَدَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَابِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ت عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ التَّذْكِرَةِ التَّقِيِّ الَّذِيْ نَفَذَ اَمْرُهٗ عَلَى الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ومولينا محمد ن التالي التهامي الذي بيده مفاتيح ابواب الرحموت
عدد الحروف والكلمات اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا ث
محمد ن الثابت الثمال الذي امر الغيم ان يتقشع لما تضرروا
بالغيث عدد كل ثمين وغث اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمد ن
الثاقب الكمال الذي اقام حدوده ووفى بعهوده من غير
الريث عدد كل قديم وحديث اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا ج
محمد ن الجهضم الجليل الذي عرج السموات باقصى المعارج عدد
النجوم والابراج اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمد ن الجواد
البجيل الذي هدانا الى اقرب المناهج عدد تلاطم البحار بالامواج
اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمد ن الحافظ الحفي الذي تيممت ح
في طلعته نواظر الارواح عدد ما هبت الرياح ودبت الاشباح
اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمد ن الحلاحل الحرمي الذي تشوقت الى
صورته بصائر الاشباح عدد ما تعاقب الغدو والرواح اللهم خ
صل وسلم على سيدنا ومولينا محمد ن الخاتم الخاشع الذي تنكس رعبه
الاعناق فيما نزخ عدد الصامت والصارخ اللهم صل وسلم على
سيدنا ومولينا محمد ن الخليل الخاضع الذي يعلو اساس شرعته
ويشمخ عدد الاميال والفراسخ اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا د

محمد ن الدامغ الداعي الذي بباهر آياته أضاءت الأغوار
والأنجاد عدد كل حامد حمد اللهم صل وسلم على سيدنا
ومولانا محمد ن الدليل الداني الذي رفع لواء الحق وأشاد و
ذ قمع الباطل وأباد عدد كل شاهد شهد اللهم صل وسلم على
سيدنا ومولانا محمد ن الذاكر ذي التقى الذي نجانا من عبادة
الأوثان وأنقذ عدد كل بليد وشحيذ اللهم صل وسلم على سيدنا
ومولانا محمد ن الذخر ذي الندى الذي أمضى حكمه على الثقلين
ر وأنفذ عدد كل جديد ولذيذ اللهم صل وسلم على سيدنا ومولانا
محمد ن الرسول الرفيع الذي أشرق بشعاع سره الأسرار عدد الشفع
والوتر اللهم صل وسلم على سيدنا ومولانا محمد ن الرؤف الرحيم
ز الذي فاضت من نوره جميع الأنوار عدد القطر والمطر اللهم
صل وسلم على سيدنا ومولانا محمد ن الزاهد الزاهر الذي شق
القمر بإصبع الإعجاز عدد كل مخلوط ومفرز اللهم صل وسلم
على سيدنا ومولانا محمد ن الزاكي الزاجر الذي طلع ذكاء وجوده
س من سماء الحجاز عدد كل خفي ومبرز اللهم صل وسلم على سيدنا ومولانا
محمد ن السابق السديد الذي ما أرسله إلا كافة للناس عدد
ما طلعت الشمس اللهم صل وسلم على سيدنا ومولانا محمد ن

السلطانِ السعيدِ الذي شرحتَ صدرَه وطهّرتَه من الادناسِ
عددَ ما صلّى الخمسَ اللهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا ومولينا محمّدِنِ ش
الشكورِ الشارعِ الذي اثبتَ طيبَ كمالِه من الفرشِ الى العرشِ
عددَ الطيورِ والوحوشِ اللهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا ومولينا محمّدِنِ
الشفيقِ الشافعِ الذي طأطأتْ دونَ سرادقاتِ جلالِه جباهُ
الانسِ والجنِّ والوحشِ عددَ كلِّ خالصٍ ومغشوشٍ اللهمّ صلِّ وسلّم ص
على سيّدنا ومولينا محمّدِنِ الصدوقِ الصادعِ الذي كسرَ جناحَ
غربانِ الشركِ وقصَّ عددَ الافرادِ والخصصِ اللهمّ صلِّ وسلّم
على سيّدنا ومولينا محمّدِنِ الصبورِ الصابحِ الذي وجبَ العملُ بما
حكمَ ونصَّ عددَ الحكاياتِ والقصصِ اللهمّ صلِّ وسلّم على ض
سيّدنا ومولينا محمّدِنِ الضابطِ الضارعِ الذي اطاعَه اهلُ السموات
والارضِ عددَ الجواهرِ والاعراضِ اللهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا
ومولينا محمّدِنِ الضيغمِ الضياءِ الذي لا يهتكُ عرضًا بالانعطافِ
يومَ العرضِ عددَ المطالبِ والاغراضِ اللهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا ط
ومولينا محمّدِنِ الطيّبِ الطهورِ الذي جُمعَ فيه من المحاسنِ ما لم
يُجمعْ في احدٍ قطُّ عددَ الشوارقِ والسواطعِ اللهمّ صلِّ وسلّم على
سيّدنا ومولينا محمّدِنِ طٰهٰ الطرازِ الذي احاطَ الآفاقَ ذكرُه

ظ المنشط عدد الاعراب والنقاط اللّٰهم صل وسلم على سيدنا
ومولٰنا محمدن الطاهر الظفور الذى يخرج النور من فيه
عند ما يتلفظ عدد النقوش والالفاظ اللّٰهم صل وسلم على سيدنا
ومولٰنا محمدن الظريف الظهور الذى لا يغضب على احد لنفسه
ع ولا يتغيظ عدد اللوامح والالحاظ اللّٰهم صل وسلم على سيدنا ومولٰنا
محمدن العفيف العافى الذى دعى الناس الى اوضح الشرائع عدد
السنابل والذروع اللّٰهم صل وسلم على سيدنا ومولٰنا محمدن
العزيز العالى الذى امنوبه من حلول الفجائع عدد الاصول
غ والفروع اللّٰهم صل وسلم على سيدنا ومولٰنا محمدن الغيث الغياث
الذى كرمته بالوحى والتبليغ عدد كل صبى وبالغ اللّٰهم صل وسلم
على سيدنا ومولٰنا محمدن الغالب الغفور الذى ارسلته بالقرآن
ف المعجز البليغ عدد كل صبغ وصابغ اللّٰهم صل وسلم على سيدنا
ومولٰنا محمدن الفخم الفتاح الذى تعلقت الوحوش بذيله الشريف
عدد العظام والاظلاف اللّٰهم صل وسلم على سيدنا ومولٰنا
محمدن الفائق الفلاح الذى اخضرت الاشجار من بقية وضوئه
ق النيف عدد الاوبار والاصواف اللّٰهم صل وسلم على سيدنا
ومولٰنا محمدن القانت القرشى الذى تبدت ارقام اٰياته

عَلٰى صَفَحَاتِ الْاَنْفُسِ وَالْاٰفَاقِ عَدَدَ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ الْقَائِدِ الْقَوِيِّ الَّذِيْ
بَعَثْتَهٗ لِهِدَايَةِ الْخَلْقِ وَتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ عَدَدَ مَا وَقَبَ
غَاسِقٌ وَانْهَمَرَ وَادِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا ک
مُحَمَّدِنِ الْكَامِلِ الْكَلِيْمِ الَّذِيْ لَوْلَاهُ لَمَا خَلَقْتَ الْاَفْلَاكَ عَدَدَ
عَفْوِكَ وَغُفْرَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ الْكَامِلِ
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ عَلَى الرُّسُلِ وَالْاَمْلَاكِ عَدَدَ فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ اللَّوْذَعِيِّ اللَّسِنِ الَّذِيْ جَاهَدَ ل
فِيْ سَبِيْلِكَ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ عَدَدَ الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ اللَّبِيْبِ اللَّيِّنِ الَّذِيْ جَاءَ حِيْنَ فَتْرَةٍ مِّنَ
الرُّسُلِ وَدُرُوْسٍ مِّنَ السُّبُلِ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ م
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ الْمَامُوْنِ الْمُصْطَفَى الَّذِيْ نَطَقَ بِبَدَائِعِ
الْحِكَمِ فَاَطْفَاَ بِهَا الْحُمَمَ عَدَدَ مَا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْصُوْمِ الْمُجْتَبَى الَّذِيْ
اُوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَاهْتَدٰى بِهَا الْاُمَمُ عَدَدَ مَا نَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ النَّاشِرِ الَّذِيْ ن
اتَّسَقَ بِهِ الدِّيْنُ وَذَرَّتْ بِهٖ شَوَارِقُ الْيَقِيْنِ عَدَدَ كُلَّمَا ذَكَرَهٗ

الذاكرون اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن النقي الناصر
الذي قلت فيه وما ارسلناك الا رحمة للعالمين عدد كلما
و غفل عن ذكره الغافلون اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا
محمدن الورع الولي الذي تزيد نعوته عن حد الحصر وتربو
عدد كل اثبات ونحو اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا
محمدن الوحيد الوفي الذي يصفح عن اثامنا ويعفو عدد كل عمد
ه وسهو اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن المحمود الهادي
الذي خلقت اول كل شي نوره عدد تجليات جماله اللهم
صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن الهمام الهاشمي الذي جعلت
ي سبب الايجاد ظهوره عدد اشراقات كماله اللهم صل
وسلم على سيدنا ومولينا محمدن يسين الحكيم الذي ايدته بالقرآن
العظيم وسبع من المثاني عدد ما مضى من خلقك وما بقي اللهم
صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن اليعسوب اليتيم الذي اتانا
بشريعة مشيدة الاركان والمباني عدد من سعد منهم ومن شقي
اللهم اني اسئلك سائلا بلسان التضرع اليك وقائما
بذل العبودية لديك ان تصلي على رسولك الهاشمي ونبيك
الامي وظهورك الاتم ونورك الاقدم مهبط الانوار الرحمانية

ومعرم الاسرار الربانية سام المنهلين خاتم النبيين حامل

لواء العز والوقار ومالك ازمة المجد والفخار صلوة تجيب بها ا

دعائنا وتدر بها عناءنا وتكشف بها كروبنا وتشرح بها ب

قلوبنا وتزيل بها عاهاتنا وتقضي بها حاجاتنا وتشبع بها غرثانا ت ث

وتجمع بها انبثاثنا وتضاعف بها ابتهاجنا وتستقيم بها ج

اعوجاجنا وتغفر بها جناحنا وتحسن بها غ، ونا ورواحنا وتعز بها ح

شبابنا واشياخنا وتطهر بها اوساخنا وتنور بها ارواحنا خ

واجسادنا وتصلح بها فسادنا في مبدإنا ومعادنا وتجعلها من د

كل شر معاذنا وتديم بها انيسنا وملاذنا وتضيء بها قبورنا وتعين ذ ر

بها في امورنا وتنير بها احيازنا وتستر بها اهمازنا وتثقل بها ز

قسطاسنا وتدفع بها افلاسنا وتبدل بها بالانس ايحاشنا س ش

وتكلأنا بها عن ايحاشنا وتحفظ بها اشخاصنا وتسهل بها اعتياصنا ص

وتداوي بها امراضنا وتنجح بها اغراضنا وتعدل بها تفريطنا و ض ط

افراطنا وتصحح بها اغلاطنا وتزين بها الفاظنا وتحمي بها الحاظنا ظ

وتزيح بها روعنا وتزيد بها ولوعنا وتمنح بها اليك ريعنا وترفع ع غ

بها منك رتبتنا وترحم بها على اسلافنا وتبارك بها في اخلافنا ف

تنجح بها عوائقنا وتميط بها بوائقنا وتهذب بها ادراكنا وتصون ق ك

بِهَا اَمْلَاحَتَنَا وَتَبْرَأُ بِهَا عِلَلَنَا وَتُرْوِيْ بِهَا غِلَلَنَا وَتَجْلُوْ بِهَا
هُمُوْمَنَا وَتُفَرِّجُ بِهَا غُمُوْمَنَا وَتُؤَدِّيْ بِهَا دُيُوْنَنَا وَتَحُطُّ بِهَا
شُجُوْنَنَا وَتُدَمِّرُ بِهَا عَلٰى عَدُوِّنَا وَتُعْطِيْ بِهَا سُؤْلَنَا وَتُطَيِّبُ بِهَا
اَفْوَاهَنَا وَتُكَثِّرُ بِهَا اَنْتِبَاهَنَا وَتَقْهَرُ بِهَا شَيْطَانًا يَغْوِيْنَا
وَتَنْهَرُ بِهَا سُلْطَانًا يُؤْذِيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَاتِمَتَنَا خَيْرًا وَّلَا تُلْحِقْ
بِنَا فِي الدَّارَيْنِ ضَيْرًا بِحُرْمَتِ حَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اُولِي الْفَضْلِ الْجَسِيْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضا علیخان صفوی قدس سرہٗ فرماتے ہین حامداً و مصلیاً و مسلماً۔ تحقیق کہ دیکھا مین نے بیچ شب مبارک پندرہوین ربیع الاول کے سنہ ۱۲۳۹ ہجری مین اسطرح پر کہ مین کہڑا ہون احاطہ مین ایک دیوار کے جو مانند دایرہ کے ہے۔ تکیہ لگا کے اوسپر مشغول ہون درود بھیجنے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہڑے ہین اوپر مرکز کے اور دست مبارک مین آپکے اوراق ہین بیچ درود کے پس التفات کیا حضور نے میری طرف اور دیے مجھکو وہ اوراق تحسین کرتے ہوئے خوشخبری دیتے ہوے ساتھ حسن قبولیت کے پس بیدار ہوا مین حمد کرتا ہوا نعمت قبول حاصل ہونے پر اس درود بھیجا ہوا اوپر رسول مقبول کے اسکے امید کرتا ہون اللہ تعالیٰ سے یہ کہ گردانے اسکو ذریعہ واسطے اپنے نفع کے ذریعہ جمع مال و بیٹے بطفیل نبی امین ہونے کے

مقصد چوتھا بیچ چالیس حکایتین مین

حکایت ذکر کیا ہے ابن جوزی رحمہ اللہ نے کتاب سلوۃ الاحزان مین کہ آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام جب چاہے قربت حوا کی تو حوا نے اون سے مہر اپنا طلب کیا پس آدم علیہ السلام نے خدا تعالی سے عرض کیا کہ کیا مہر دون اللہ تعالی نے فرمایا ای آدم درود بھیجو دوست یگانہ اور برگزیدہ میرے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیس بار پس آدم علیہ السلام نے ویسا ہی کیا **حکایت** ۲ نقل کی ہے شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ ایک مسرف بنی اسرائیل سے مر گیا تو لوگون نے اوسکو دفن نکر کے یونہین ڈالدیا پس وحی آئی طرف موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے تا غسل دیوے اوسکو اور نماز پڑہے اوسپر کہ مین نے بخشا اوسکو موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی سے سبب مغفرت کا پوچھا اللہ تعالی نے فرمایا کہ اوسنے ایکروز توریت کہولی اور پایا اوسمین نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس درود بھیجا اوپر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جہت سے اوسکو بخشا مین نے **حکایت** ۳ روایت کی ابو القاسم تیمی نے ترغیب مین کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے کہ وحی بہیجی اللہ تعالی نے طرف موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے کہ ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص حمد کرنیوالا میرا تو نازل نکرتا آسمان سے ایکقطرہ پانی کا اور نہ اگاتا زمین سے ایک پتہ ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص جو عبادت کرے میری تو مہلت نہ دیتا مین ایک طرفۃ العین کی کسی شخص کو کہ گناہ کرے میرا ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص جو گواہی دیوے وحدانیت پر میری تو ہر آئینہ راستہ دیتا جہنم کو اوپر لنگے ای موسی جب ملاقات کرے تو مسکینونکی تو پوچھ اون سے جیسا کہ پوچھتا ہے تو غنی لوگ کو پس اگر ایسا نکرے تو گردان وہ جو کچھ جانا ہے تو نے یا جو کچھ عمل کیا ہے تو نے نیچے خاک کے ای موسی آیا دوست رکہتا ہے تو یہ کہ نہووے

تجھکو تشنگی قیامت کے دن ہوگی موسی علیہ السلام نے عرض کیا الہی ہان دوست رکہتا ہون اوسکو فرمایا اللہ تعالی نے پس زیادہ کر تو درود بہیجنا محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر **حکایت** مروی ہی ابو نعیم سے کتاب حلیۃ الاولیا مین کہ خدا تعالی نے وحی بہیجی طرف موسی علیہ السلام کے کہ ای موسی اگر چاہتا ہی تو کہ مین تجھسے قریب ہوجاون اوس قرب سے جو تیرے کلام کو تیری زبان سے ہی اور تیرے خطرات کو تیرے دل سے ہی اور تیرے روح کو تیرے بدن سے ہی اور تیرے نور نگاہ کو جو تیرے آنکھ سے ہی عرض کیا موسی علیہ السلام نے ہان فرمایا اللہ تعالی نے زیادہ بہیج درود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت** عبد اللہ بن حکم نے دیکہا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو خواب مین اور پوچہا کہ خدا تعالی نے آپکے ساتھ کیا معاملہ کیا فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھپر رحمت کی اور مجھے بخش دیا اور مانند دولہا کے مجھکو جنت مین لیگیا اور نثار کیا مجھپر جیسا کہ دولہا پر نثار کرتے ہین پس کہا مینے اس مرتبے کو کس چیز سے پہنچا مین تو ایک قایل نے کہا کہ بسبب اوس درود کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تم نے بہیجا ہی اپنے رسالے مین عبد اللہ بن حکم نے کہا کہ پوچہا مینے امام سے کونسا ہی وہ درود فرمایا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ جب صبح ہوئی رسالے مین اوسکو دیکہا تو ویسا ہی پایا **حکایت** احمد بن عطاء روذباری نے ابو القاسم بن عبد اللہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہی کہ مین اور میرے باپ اکثر مقابلہ حدیث کا کرتے تھے پس دیکہا مینے اوس مکان مین کہ جسمین مقابلہ حدیث کا کرتے تھے ایک ستون نور سے کہ آسمان تک پہنچا ہی پس کہا مینے کہ یہ کیا نور ہی ایک قایل نے کہا کہ یہ درود تمہارا ہی جو وقت مقابلے حدیث کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہیجتے تھے **حکایت** عبید اللہ بن عمر قواریری

رحمہ اللہ نے کہا کہ تہا ایک کاتب پڑوس مین میرے بعد موت اوسکے کے خواب مین مین نے اوسکو دیکہا اور کہا کہ خدا تعالے نے تیرے ساتہہ کیا معاملہ کیا کہا اوسنے کہ بخشدیا اور عطا کی وہ چیز جو دیکہنے اور سننے اور خطور کرنے سے دلمین آدمی کے باہر ہے مین نے وجہہ اوسکی پوچہی کہا کہ جب نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکہتا تہا مین تو درود بہیجتا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت ۸** محمد بن سلیمان رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ دیکہا مین نے اپنے باپکو خوابمین اور کہا مین نے ای باپ خدا تعالے نے تمہارے سے کیا کیا کہا بخشدیا کہا مین نے کس چیز سے کہا بسبب لکہنے درود شریف کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر حدیث مین **حکایت ۹** تحفۃ الغرائب مین بعض بزرگون سے مذکور ہے کہ انہون نے دیکہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین اوس اثنا مین شیخ احمد کہتو رحمۃ اللہ علیہ آئے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے اونکے اٹہے اور درمیان دونون آنکہون شیخ احمد کے بوسہ دیا اور اپنے سینے سے جانب بٹہلایا خواب دیکہنے والے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا کہ کس سبب سے شیخ احمد نے یہہ مرتبہ پایا فرمایا کثرت درود سے مجہپر **حکایت** ابن ہبیرہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مین درود بہیجتا تہا درحالیکہ دونون آنکہین سے نیند مین تہین دیکہا مین نے ایکشخص کو کہ سیاہی سے درود میرا کاغذ پر لکہتا ہے اور مین اون حروف کو اوس کاغذ مین دیکہتا ہون پس آنکہین کہولین مین نے تاکہ اوسپر نگاہ کرون دیکہا مین نے کہ مجہہ سے پوشیدہ ہوا یہانتک کہ سفیدی کو اوسکے جامے کے دیکہا مین نے **حکایت ۱۱** شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص کو لوگون نے خواب مین دیکہا کہ بدن پر اوسکے لباس اور سر پر تاج مکلل جواہر سے ہے پس اوس سے پوچہا کہ کیا خدا تعالے نے ساتہہ تیرے کیا بخشدیا اور بزرگ رکہا اور تاج سر پر میرے رکہا اور لایا بہشت مین بسبب اسکا اوس سے پوچہا

کہا لکہا تہا مین نزدیک بعض محدثین کے حدیث مسند کو پس درود بہیجا ہمارے شیخ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اہل مجلس بہی درود پڑہنے لگے پس بخشش ہوئی تمام کی بسبب اوس درود کے

حکایت ۱۲ شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ سے مروی ہی کہ ایک شخص کو صلحا سے کسی نے خواب مین دیکہکر سوال کیا اوسکے حال سے تو کہا اوس نے کہ خدا تعالے نے رحمت کی مجہپر اور بخشدیا اور جنت مین داخل کردیا پس اوسکے سبب سے پوچہا گیا تو کہا کہ فرشتون نے گناہونکو میرے اور درودونکو میرے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہیجا تہا شمار کیا پس درود کو زیادہ تر پایا پس فرمایا اللہ تعالی نے اسقدر بس ہی ای فرشتو حساب اوسکا مکرو اور اوسکو جنت مین لیجاو

حکایت ۱۳ شیخ ابن حجر مکی نے بعضے صلحا سے نقل کی ہی کہ اونہون نے ایک بدصورتکو خواب مین دیکہا اور پوچہا کہ تو کون ہی کہا اوس نے کہ مین عمل بد تیرا ہون کہا نجات تیری کونسے چیز سے ہی کہا بہت درود بہیجنے سے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

حکایت ۱۴ شیخ ابن حجر مکی نے بعض صلحا سے روایت کی ہی کہ اونہون نے ایک صالح کو بہیئت نیک مین دیکہا اور پوچہے کیفیت اوسکی جواب دیا اوسنے کہ ہلاک ہو لوگون سے ہوتا مین اگر کثرت درود بہیجنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہوتے

حکایت ۱۵ شبلی رحمہ اللہ سے منقول ہی کہ انہون نے ایک اپنے پڑوسی کو خواب مین دیکہا اور دریافت اوسکے حال کی کی اوسنے کہا کہ گذرا مجہپر برا ہول وقت سوال منکر و نکیر کے پس دل مین اپنے کہا مین نے کہ یہ حالت مجہپر کہان سے آئی آیا دین اسلام پر نہین مرا ہون مین ایک آواز آئی کہ یہ سزا اوسکی ہی جو تو نے اپنے زبان کو دنیا مین بیکار رکہا تہا پس جب فرشتون نے ارادہ میرے عذاب کا کیا تو حائل ہوگیا ایکشخص نہایت خوبصورت خوشبودار درمیان میرے اور فرشتون کے اور اس نے یاد دلائی مجہکو حجت ایمان کی مین نے اوس سے کہا کہ تو کون ہی رحم کرے تجہپر اللہ تعالی وہ کہنے لگا کہ مین وہ شخص

ہون جو پیدا کیا گیا ہون بسبب زیادہ درود بھیجنے تیرے کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حکم کیا گیا ہون واسطے مدد تیری کے ہر مشقت مین **حکایت** ۱۶ ایک عورت نزدیک حسن بصری رضی اللہ عنہ کے آکر کہنے لگی کہ لڑکی میری مر گئی ہے چاہتی ہون مین کہ اسکو خواب مین دیکھون پس فرمایا اوسکو تا بعد نماز عشا کے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ اور سورہ الہٰکم التکاثر پڑھے اور سووے اور درود بھیجے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند آنے تک پس اس عورت نے ایسا ہی کیا اور دیکھا لڑکی کو اپنے کہ بدترین عذاب مین اور سخت ترین سزا مین ہے وہ عورت بعد بیدار ہوکے نزدیک حسن بصری رضی اللہ عنہ کے آئی اور کیفیت بیان کی فرمایا صدقہ دے شاید برکت سے اوسکے گناہ تیرے لڑکی کے معاف ہو جاوین اور اس رات کو حسن بصری رضی اللہ عنہ نے خواب مین دیکھا ایک عورت کو بہترین نعمت جنت مین اور اس عورت نے کہا کہ مجھکو پہچانتے ہو مین لڑکی اوسی عورت کی ہون کہ جسکو آپ نے حکم فرمایا درود بھیجنے کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ حسن بصری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تیرے ماں نے حال تیرا اسکے خلاف بیان کیا تھا اوس عورت نے کہا کہ ہان میرا وہی حال تھا حسن بصری نے کہا کہ سبب اس مرتبے کو پہنچنے کا کیا ہوا کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی سزا مین گرفتار تھے ایک مرد صالح نے قبر پر سے ہمارے گذر کیا اور ایکبار درود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا اور ثواب اسکا ہمکو بخشا حق تعالیٰ نے اوس درود کو اوس سے قبول فرمایا اور برکت سے اوسکے ہمکو اوس سزا سے آزاد کیا وہ جو کچھ کہ اس درود سے حصے کو میرے پہنچا ہے یہ ہے جو آپ نے دیکھا **حکایت** شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ بعض صلحا نے اپنے پر مقرر کر لیا تھا کہ ہر رات کو کچھ عدد معلوم درود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ وقت سونے کے بھیجے ایکرات خواب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ نزدیک اوسکے تشریف لائے اور تمام گہر اوسکا نور سے بہر گیا ہے اور فرمایا کہ لا اس منہ کو جس سے

درود بہت بہیجتا ہی تو مجہپر تاکہ بوسہ دون مین وہ شخص شرمایا اور رخسارہ آگے کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اوسپر بوسہ دیا پس بیدار ہوگیا وہ شخص درحالیکہ گہر اوسکا بوے مشک سے بہرگیا ہی بسبب بوسہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اور رخسار مین اوس شخص کے بوے مشک کی ایک ہفتہ تک باقی رہی

حکایت ۱۸ حضرت مولینا مولوی محمد غوث صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ اس عاصی نے بزرگون سے اپنے سنا ہی کہ ایک عالم محمد میران نامی ہمارے قوم سے تھے اپنے پر لازم کرلیا تہا کہ ہر روز و شب مین بارہ ہزار درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجا چاہی آخر قوم مین مشہور تہے بارہ ہزاری ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سینہ مبارک سے اپنے لگایا اور فرمایا کہ تو جگر گوشہ میرا ہی

حکایت ۱۹ نقل کی ہی تحفہ فاکہیہ مین کتاب مفاخر الصلوٰۃ النبویہ سے جو تلمسانی رحمہ اللہ سے ہی کہ ایک شخص پر تین ہزار دینار قرض تہا قرض خواہ نے اسکو نزدیک قاضی کے لیگیا قاضی نے اوسکو ڈرایا ساتہہ قید دراز کے قرضدار نے مہلت ایک مہینے کی صاحب مال سے لی اور گہر مین اپنے بیٹہہ گیا اور لازم کرلیا درود کو اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے تمام اوقات مین مگر وقت ادا کرنے نماز کے اور ضرورت انسانی کے جب ستائیس روز مہینے سے گذرے تو خواب مین دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ خوشخبری دی اسکو ساتہہ ادائے قرض کے اور فرمایا کہ نزدیک ابن عیسی وزیر کے جاکر درخواست ادائے قرض کی کر وہ شخص خوشی سے بیدار ہوا اور اندیشہ سے نہیں سمجہہ جانے ابن عیسی وزیر کے توقف کیا اور پہر سو گیا پہر دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ویسا ہی فرماتے ہین وہ شخص سوتے سے جاگا اور اسی اندیشے سے ندامت کہینچی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کوئی علامت نہین پوچہے جو دلالت سچائی پر خواب کے کرے پہر سو گیا اور دولت رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فیضیاب ہوا پس فرمایا

آپنے کہ کہ علامت خواب کی سچائی کی یہہ ہے کہ درود بھیجتا ہے تو مجھپر طلوع فجر سے آفتاب بلند ہوے
تک تین ہزار یا پانچ ہزار بار ساتھہ اختلاف روایت کے پس خوشی سے بیدار ہوا اور نزدیک ابن عیسی وزیر
کے گیا اور خبر دی ساتھہ خواب کے اور علامات اسکے کے ابن عیسی وزیر نے خوشی سے رویا اور صداقت اوسکی
کی اور کہا مرحبا برسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسیوقت تین ہزار دینار واسطے ادائے
قرض کے اور تین ہزار دینار اور اوسکو دیے اور کہا کہ ہر مشقت مین نزدیک میرے آ پس وہ شخص نزدیک قاضی کے
گیا اور قرض خواہ کو طلب کیا اور نقد واسطے ادائے قرض اوسکے نکالا اور اس ماجرے سے خبر دی قاضی نے
کہا کہ مین مستحق ہون واسطے ادا کرنے قرض تیرے کے ابن عیسی وزیر سے اور تین ہزار دینار طلب کرکے
اوسکو دئیے قرض خواہ نے کہا کہ مین سزاوار تر ہون دونون سے واسطے چھوڑ دینے قرض کے
اور قرض معاف کیا اور قاضی نے پھر نقد اپنا واپس نہ لیا پس قرضدار برکت درود سے جو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا مالک نو ہزار دینار کا ہو گیا **حکایت** ۲۰ شیخ ابن حجر مکی نے
در منضود مین روایت کی ہے ایک مرد نزدیک ابو الفضل بن زیرک خراسانی کے آیا اور کہا خواب مین
مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے درحالیکہ مسجد مین مدینہ منورہ کے ہون مین آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِقْرَأْ عَلٰی اَبِی الْفَضْلِ مِنِّی السَّلَامَ کہو ابی الفضل کو میرے طرف سے سلام
پس کہا مین نے یا رسول اللہ کسواسطے اسپر سلام کہتے ہین آپ نے فرمایا واسطے اسکے کہ وہ درود
بھیجتا ہے مجھے ہر روز سو بار اور اوس مرد نے ابو الفضل سے وہ درود پوچھا کہا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ **حکایت** ۲۱ شیخ ابن حجر مکی نے در منضود مین نقل کی ہے

کہ ایک تاجر مرگیا اور تین موے مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مال متروکہ چھوڑ گیا دو لڑکے وارث اوسکے تھے ہر یک نے ایک موے شریف اور آدھا مال لے لیا اور ایک موے شریف جو باقی رہگیا بڑے لڑکے نے چاہا کہ اوسکو دو ٹکڑے کرے چھوٹے لڑکے نے واسطے بزرگی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توڑنے سے اوسکو منع کیا بڑے لڑکے نے چھوٹے لڑکے سے کہا کہ تینون موے مبارک حصے مین اپنے مال کے سے لے اوسنے قبول کرکے لے لیا اور تینون موے مبارک کو جیب مین اپنے رکھا اور ہر وقت اسکو نکالکر ساتھ مشاہدہ اوسکے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھوڑے زمانے مین مال اوسکا زیادہ ہوا اور مال بڑے لڑکے کا ہلاک ہوگیا اور جب چھوٹا لڑکا مرگیا تو بعض صلحانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا فرماتے ہین لوگونکو کہ جسکو حاجت طرف خدا تعالے کے ہوو تو آوے وہ نزدیک قبر اوس لڑکیکے اور دعا کرے حاجت اوسکی بر آویگی پس لوگ نزدیک قبر اوسکے آتے تھے اور حاجتونکو اپنے چاہتے تھے آخر مزار اوسکا ایسا معزز ہوا کہ جو شخص وہان سے گذرتا سواری سے اترتا اور پیادہ چلتا

حکایت ۲۲ تحفة الغریب مین مروی ہے ابی محمد بن عمیر رحمة اللہ سے کہ تہا مین نزدیک ابی بکرہ بن مجاہد کے پس آئے شبلی رحمة اللہ علیہ اور ابی بکرہ کھڑے ہوگئے اور دونون آنکھون کے بیچ مین شبلی کے بوسہ دیا اور معانقہ کیا پس مین نے کہا ساتھ شبلی کے ایسا سلوک کرتے ہو اور حالانکہ تم اور سارے اہل بغداد اونکو مجنون شمار کرتے ہین پس ابی بکرہ رحمہ اللہ نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مین نے خواب مین دیکھا کہ آپ نے ساتھ شبلی کے ایسا ہی سلوک کیا جب سبب اوسکا پوچھا مینے تو فرمایا کہ وہ بعد نماز فرض کے آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ آخر آیت تک پڑھتا ہے اور بعد اوسکے

درود سچا ہی مجھپر جب شبلی سے دریافت کیا تو اونہوں نے تصدیق اوسکی کی ایسی محبت اور رغبت میری
اونپر زیادہ ہوی اور وہ درود جو حضرت شبلی قدس سرہ پڑہتے تھے یہہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ **حکایت** ۲۳
منقول ہے تاریخ سے حافظ سخاوی رحمہ اللہ کے کہ سنا ہے میں نے علامہ خجندی نے جب ابتدا نکلنے
کا حدیث شریف سے کیا تو ایک مرد صوفی نے کہا پر اوس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا
کہ فرماتے ہیں فلانیکو کہو بہت ذکر کرے کیونکہ وہ درود بہت کہتا ہے مجھپر اور جب علامہ سے دریافت
اوس درود کی کی تو کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ
وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ **حکایت** ۲۴ محمد بن یحیی کرمانی سے مذکور ہے کہ مجلس میں ابی علی
بن شاذان کے تھے ہم پس آیا ایک جوان کہ کوئی ہم میں سے اوسکو نہیں پہچانتا تہا اور سلام کیا
ہمپر اور کہا کہ ابو علی بن شاذان کون ہے اشارہ طرف اوسکے کیا ہم نے پس اوس جوان نے کہا کہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا فرمایا مجھے کہ مسجد ابی علی بن شاذان کی نیت
کرکے جا اور جب اوس سے ملاقات کرے تو سلام میرا اوسکو پہنچا پس واپس گیا وہ جوان اور ابو علی
رو دیا اور کہا کہ نہیں جانتا ہوں میں کوئی عمل کہ جس سے مستحق اس کرامت کا ہوا ہوں مگر صبر میرا قرات
حدیث پر اور تکرار درود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ہر بار کہ جب ذکر انکا آتا ہے اور ابو علی
بعد اوسکے دو یا تین مہینے زندہ رہا **حکایت** ۲۵ مروی ہے شیخ عبدالوہاب بن
فتح اللہ ہندی رحمہ اللہ سے کہ مواظبت کی تہی میں نے بچپن سے اوپر درود کے پس اکثر اوقات دیکھا
میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اور نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے

امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ مین اور ایک ہی چادر دونو اوڑھے ہوی تھے مجھکو بھی اوس
چادر مین داخل فرمایا **حکایت ۳۰۶** منقول ہے رشید عطار سے کہ بصرہ مین ابو سعید خیاط
ایک مرد صالح تھے اور آدمیون سے نہین ملتے تھے اور مجلسون مین حاضر نہین ہوتے تھے پس ملاوت کے
اونہون نے حاضر ہونے پر مجلس مین ابن رشیق کے لوگون نے تعجب کیا اور اونسے سوال کیا کہا کہ دیکھا مینے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین پس فرمایا مجھکو کہ حاضر ہو تو مجلس مین اوسکے کہ وہان
درود بہت بھیجا جاتا ہے **حکایت ۳۰۷** نقل کی ہے ابن فاکہانی نے فجر منیر مین شیخ صالح موسی ضریر
رحمہ اللہ سے کہ وہ جہاز پر سوار تھے دریائے شور مین کہ ایک ایک تیز ہوا کہ جسکو باد اقلابیہ کہتے
ہین اور جہاز اوس ہوا مین ڈوبنے سے بہت کم بچتے ہین جہاز کو لی اور لوگ جہاز کے ہولناک ہوے
پس موسی ضریر کو نیند نے غلبہ کیا اور سو گئے خواب مین دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرماتے ہین
کہ کشتی کے لوگونکو کہ ہزار بار یہہ درود پڑہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
خواب سے ہشیار ہوا اور کشتی کے لوگونکو درود مذکور سکہلایا پس کشتی کے لوگ درود مذکور پڑہنے
لگے تین سو بار تک پہنچے تھے کہ اوس بلا سے نجات پائی **حکایت ۳۰۸** ابو نبان اصفہانی سے
منقول ہے کہ دیکھا مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم محمد بن[۱۵] ادریس شافعی آپکے چچا کے فرزند مین آیا کچھ نفع پہنچایا آپ نے اونکو فرمایا

[۱۵] امام شافعی رضی اللہ عنہ [illegible] محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف [illegible]

سوال کیا مین نے خدا تعالی سے کہ اوسنے حساب نکرے کہا مین نے یا رسول اللہ یہہ بسبب کونسی چیز کے ہی فرمایا کہ وہ مجھپر ایک درود بھیجتے تھے کہ کوئی شخص مانند اوسکے نہین بھیجتا تھا کہا مین نے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا درود ہے فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

حکایت ۲۹

نقل ہے ابی الحسن سعدی رحمہ اللہ سے کہ منصور بن عمار کو بعد موت کے اوسکے خواب مین دیکھا مین نے اور کہا مین نے کہ خدا تعالی نے تیرے ساتھ کیا کیا کہا خدا تعالے نے فرمایا مجھکو کہ تو ہی ہے منصور بن عمار کہا مین نے کہ ہان یارب فرمایا تو ہی ہے کہ زہد کرتا تھا دنیا مین اور حالانکہ رغبت رکھتا تھا بیچ دنیا کے کہا مین نے کہ ہان ایسا ہی تھا لیکن نہین لیا مین نے کوئی ایک مجلس کو مگر یہہ کہ ابتدا کرتا تھا مین اوسمین ساتھ ثنا تیری کے اور درود اوپر پیغمبر تیرے کے اور نصیحت بندگون تیرے کے پس فرمایا پروردگار کریم نے سچ کہا تو نے رکھو واسطے اسکے کرسی کو اوپر بیٹھکے آسمان پر درمیان ملائکہ کے ثنا میری کرتا ہے جیسا کہ زمین مین ثنا میری درمیان بندون کے کرتا تھا

حکایت ۳۰

خواجہ عبدالواحد بن زید رحمہ اللہ حج کے ارادے سے نکلے اور ایک مرد ہمراہ اونکے ہوا اور وہ مرد ساتھ قیام اور قعود اور حرکت اور سکون کے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا پس عبدالواحد رحمہ اللہ نے سبب اوسکا پوچھا کہا کہ پہلے مرتبہ ہمراہ اپنے باپ کے مکہ معظمہ کے سفر مین نکلا مین وقت پلٹنے کے بعض منزل مین سویا خواب دیکھا کہ ایک مرد مجھکو کہتا ہے کہ ہشیار ہو کیونکہ خدا تعالے نے باپ تیرے کو موت دی ہے اور منہ اوسکا کالا کیا ہے پس ہیبت سے بیدار ہوا مین اور کپڑا منہ سے اوسکے اوٹھایا دیکھا مین نے کہ وہ مر گیا ہے اور منہ اوسکا کالا ہو گیا ہے پس دہشت ناک ہوا مین اور اوسی ثنا مین خواب نے مجھپر غلبہ کیا اور سو گیا مین دیکھا مین نے سر پر میرے والد کے چار حبشی لوہے کے گرز لئے ہوے

کھڑے ہیں کہ ایک بزرگ خوشرو ساتھ لباس سبز کے آئے اور اوٹھو [illegible] گیا اور ہاتھ اپنا
میرے باپ کے منہ پر پھیرا پھیر نزدیک تشریف لائے اور فرمایا کہ ہشیار ہو منہ تیرے باپ کا
روشن ہوا ہے اور سیاہی اوسکی دور ہوئی کہا میں نے کہ آپ کون ہیں فرمایا کہ میں محمد ہوں صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پس ہشیار ہوا میں اور کپڑا منہ سے باپ کے اوٹھایا دیکھا کہ روشن ہوا ہے اور سیاہی
دور ہو گئی ہے اوس روز سے درود کہنا اپنے پر لازم کر لیا میں نے اور ہرگز ترک نہیں کرتا ہوں
حکایت ۳۰۱ ایک مرد نے اہل شیراز سے ابو العباس احمد بن منصور کو بعد موت کے خواب میں دیکھا
کہ محراب میں جامع مسجد شیراز کے کھڑا ہوا ہے اور بدن پر اوسکے لباس ہے سر پر تاج مکلل جواہر کا ہے کہا
اوس شخص نے اوس سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تجھ سے کیا کیا کہا بخشدیا اور بزرگ رکھا اور ساتھ پہنانے
تاج و جنت کے معزز کیا اوس مرد نے پوچھا کونسی چیز کے سبب سے کہا بسبب کثرت درود کے سید کائنات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت ۳۰۲** محمد بن مالک سے منقول ہے کہ واسطے تحصیل علم کے نزدیک
ابی بکر بن مجاہد مقری کے بغداد میں گیا میں ایکروز ہم چند اشخاص قرات میں کتاب کے تھے ایک پیر مرد
نزدیک ابن مجاہد کے آیا اور دستار اور قمیص اور چادر پرانی رکہتا تہا شیخ واسطے تعظیم اوسکے کھڑے
ہو گئے اور اپنی جا میں بٹھلایا اور حال سے اوسکے اور اسکے بچوں کے خبر لی اوس مرد نے کہا کہ آج کی رات
بچہ ایک مجھکو پیدا ہوا ہے اور گھر کے لوگوں نے مجھ سے روغن اور شہد کی درخواست کی اور میں
مالک ایک ذرہ کا بھی نہیں ہوں کہ اس سے کارروائی کروں ابوبکر بن مجاہد نے کہا کہ میں غمگین ہو گیا
جب سو گیا میں تو دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرماتے ہیں کیوں غمگین ہوتا ہے
چلا جا تو نزدیک علی بن عیسیٰ وزیر خلیفہ کے اور میری طرف سے سلام پہنچا اور کہہ کہ علامت یہ ہے کہ ہر رات

سکے تو سوتا نہین ہو جبتک کہ ہزار بار درود نہ پڑہ لے اور اس جمعہ کو سات سو بار درود پڑہتا تو نے ایسے ایلچی حلیہ کا آیا اور مجہکو طلب کیا پس گیا تو اور بعد مراجعت کے ہزار بار تمام کرکے سویا تو اس پیر مرد کو ایکسو دینار دے تاکہ کامون مین اپنے خرچ کرے پس ابو بکر اس پیر مرد کو ہمراہ اپنے لیے ہوے نزدیک وزیر کے گئے اور کہا کہ اس مرد کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تیرے بہیجا ہے وزیر کہڑا ہو گیا اور اوسکو اپنی جا مین بٹہلایا اور قصہ دریافت کیا جب اوسنے قصہ بیان کیا خوش ہوا اور تہیلیان دینارون کی طلب کی اور اوس سے سو دینار نکالکر پیر مرد کو دئے اور سو دینار نکالے تا شیخ ابی بکر کو دیوے شیخ نے اوسکے لینے سے انکار کیے وزیر نے کہا دینار قبول کرو اسواسطے کہ تمنے خوشخبری دی مجکو ساتہ اس خبر صادق کے حالانکہ یہ امر مخفی تہا درمیان میرے اور خدا تعالے کے اور تم رسول ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہر سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے مین خوشخبری دینے اپنی کے ساتہ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہر دوسرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر رات کو جمعہ کے پہر اور سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے مین تعب کہینچنے اپنی کے وقت آنیکے مجہہ تک اور اسی قسم سے سو سو دینار نکالتا گیا یہانتک کہ ہزار دینار ہوے شیخ نے کہا کہ نہ لونگا مگر وہ کہ جسکے لینے کو حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حکایت ۳۰۳

منقول ہے عبد الرحمن مقری سے کہ خلاد ابن کثیر سکرات کی حالت مین تہا نیچے اوسکے کاغذ کا پرچہ پایا گیا اوسمین لکہا ہوا تہا هٰذِهٖ بَرَاۗءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَلَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ پس پوچہا اوسکے گہر والون سے کہ عمل اوسکا کیا تہا کہا کہ درود بہیجا تہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر جمعہ ہزار بار یہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

حکایت ۳۰۴

ابو طاہر مخلص نے آنحضرت

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو خواب مین دیکہا اور سلام کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے روی
مبارک کو اس سے پہیر لیا ابو طاہر نے آگے اگر عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
کسلیے آپ نے مجہسے منہہ پہیر لیا فرمایا اس سبب سے کہ جسوقت تو ذکر میرا کتاب مین کرتا ہی تو درود
مجہپر نہین بہیجتا ہی ابو طاہر نے کہا جب سے نام آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا لکہتا ہون تو صلی اللہ
علیہ والہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا لکہتا ہون **حکایت ۳۰۵** ابو ذرعہ کو کسینے خواب مین
دیکہا کہ آسمان پر فرشتون کے ہمراہ نماز پڑہتا ہی سبب اوسکا پوچہا کہا مین نے اپنے ہاتہہ سے ہزار ہا حدیثین
لکہین جب ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا آیا درود بہیجا سو بہہ درجہ پایا کیونکہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص آپ پر ایک درود بہیجے تو خدا تعالی اوس شخص پر دس درود
بہیجتا ہی **حکایت ۳۰۶** شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہی کہ ایک شخص نے حج ادا کیا اور تمام
مواقف مین حج کے اور تمام اعمال مین اوسکے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر بہت کہتا تہا
اوس سے پوچہا گیا کہ کسواسطے شغل ساتہہ ادعیہ ماثورہ کے نہین کرتا ہی تو کہا اکثر ساتہہ اپنے باپ کے
واسطے حج کے نکلا تہا مین باپ میرا بصرہ مین مر گیا جب منہہ اوسکا کہولا مین نے تو دیکہا کہ مانند صورت
گدہے کے ہی نہایت غمگین ہوا مین پس مین سو گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکہا اور
متعلق آپ سے ہوا اور قسم دیکر حال سے تیرے والد کے آگاہی چاہی آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا کہ وہ سود کہاتا تہا ایس حال سود کہانیوالیکا دنیا اور آخرت مین ایسا ہی ہی لیکن وہ
سو بار درود ہر رات مجہپر وقت سونیکے بہیجتا تہا جب حال اوسکا ایسا ہوا تو ایک فرشتہ نے جو
مقرر ہی عرض احوال کے واسطے مجہکو اس حالت سے خبر دی پس مین نے اللہ تعالی سے دعا واسطے

اور ایک شخص نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم لکہتا تہا اور
علیہ فقط لکہتا تہا اور
وسلم نہین لکہتا تہا [illegible]
اسکے ساتہہ [illegible] آنحضرت
خواب مین دیکہا آنحضرت
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے
عتاب فرمایا اور [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
قبل [illegible]
[illegible]
صلعم اور [illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible] لکہتا تہا [illegible]
[illegible] نہین [illegible]

اوسکے کی اور اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی وہ مرد کہتا ہے کہ میں خواب سے جو بیدار ہوا دیکھا کہ منہہ میرے باپ کا مانند بدر کے روشن ہے اور بعد دفن اوسکے کے ہاتف سے سنا کہ سبب شامل ہونے اس عنایت کا باپکو تیرے درود و سلام ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوس روز سے آپنے نفس پر میں نے مقرر کر لیا ہے کہ درود کو ترک نکروں کسی حال میں اور کسی جا میں **حکایت ۳۰۷** منقول ہے سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے ایک حج کرنیوالے کو دیکھا کہ درود بہت پڑہتا ہے پس اوس سے کہا کہ یہ جا ثنا کی ہے خدا تعالیٰ پر نہ جا درود کی اوس شخص نے کہا کہ بہائی میرا جب مرنے کے قریب ہوا تو منہہ اوسکا کالا ہو گیا اسوقت نہایت غمگین تہا میں دیکہا میں نے ایک مرد کہ منہہ اوسکا مانند چراغ کے روشن ہے نزدیک میرے بہائی کے آیا اور ہاتھ اپنا منہہ پر اوسکے پہیرا اسکا سیاہی اوسکی دفع ہو گئی اور چہرہ اوسکا مانند چاند کے روشن ہو گیا اس حال سے خوش ہو کر اوس شخص سے نام پوچھا کہا کہ میں وہ فرشتہ ہوں جو موکل ہوں اوپر ان لوگونکے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بہیجا کرتے ہیں اور میں ایسا ہی درود پڑہنے والونپر کرتا ہوں چونکہ بہائی تیرا بہت درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجا تہا اوسکو اور ایک محنت عارض عارض ہونے سے اوسکے عقاب میں منہہ اوسکا کالا ہو گیا پس حقتعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے اوسکو بخشدیا اور سیاہی کو دور کر دیا اور روشنائی بخشی **حکایت ۳۰۸** روایت کرتے ہیں ابو نعیم وغیرہ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے حج ادا کیا اور ایک جوان کو دیکھا کہ قدم نہیں اٹہاتا ہے اور قدم نیچے نہیں رکہتا ہے مگر یہ کہ درود بہیجتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اوس شخص سے کہا کہ آیا ساتھ علم کے ایسا کرتا ہے تو کہا ہاں حج کو گیا میں نے ساتھ اپنے والدہ کے اوسنے چاہا کہ داخل ہو وے بیت اللہ میں اوسکو اندر خانہ کعبہ کے لیگیا میں

پستان میری بیمار ہوی اور پیٹ اوسکا پہول گیا اور منہہ اوسکا سیاہ ہوگیا پس غمگین ہوئین اور دعا کی مین نے کہ الہی ایسا ہی کرتا ہی تو ساتہہ اوسکے جو گہر مین تیرے آوے پس دیکہا مین نے کہ ایک برتہا متہ کیطرف سے اٹہا اور اسمین ایک مرد سفید پوش تہا گہر مین داخل ہوا اور ہاتہہ پیٹہ اور منہہ پر اوسکے پہیرا پس منہہ اوسکا روشن ہوگیا اور آماس جاتا رہا پس اوس مرد نے چاہا کہ باہر جاوے مین نے دامن پکڑ لیا اور کہا کہ آپ کون ہین جو اس غم سے مجہکو نجات دی فرمایا کہ مین پیغمبر تیرا ہون محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کہا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کچہہ وصیت مجہکو کیجیے آپنے فرمایا نہ اوٹہاوے اور نہ رکہے تو کوئی قدم مگر بعد کہ درود بہیجے تو محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر

حکایت ۲۹

حسین کاشفی تحفۃ الصلوۃ مین نقل کرتے ہین کہ ایک مرد نزدیک سلطان محمود سبکتگین کے آیا اور کہا کہ ایک مدت سے چاہتا تہا مین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو خواب مین دیکہون کل خوبی قسمت سے دولت رویت سے مشرف ہوا مین اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ہزار درم قرض رکہتا ہون ادا کے واسطے اوسکے قدرت نہین رکہتا ہون کہ اجل پہنچے اور بوجہ قرض کا گردن پر میرے رہجاوے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ نزدیک سلطان محمود کے جا اور ہزار درم لے کہا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم شاید وہ مجہسے باور نہ کرے اور نشانی طلب کرے فرمایا کہو وہ نشانی کہ اول شب جبکہ لگاتا ہی تو تیس ہزار درود اور آخر شب مین تیس ہزار درود مجہپر بہیجتا ہی جب سلطان محمود نے یہ واقعہ سنا رونا شروع کیا اور تصدیق اوسکی کی اور قرض اوسکا ادا کیا اور پہر ہزار دینار عطا فرمائے ارکان دولت نے متعجب ہوکر دریافت کیا اور کہا کہ اے بادشاہ ہم ساتہہ آپکے رہتے ہین نہین دیکہتے ہین کہ آپ ساتہہ درود کے مشغول رہتے ہین اگر کوئی شخص تمام دن رات کوشش کرے ساٹہہ ہزار درود نہ کہہ سکے

آپ کو تہوڑی فرصت مین کیونکر یہہ سعادت ملتی ہے اُنہون نے کہا کہ علما سے سُنا تہا مین نے کہ جو شخص یہہ درود ایکبار پڑہے مقابل مین دس ہزار کے ہے مین پہلی شب مین تین بار اور آخر شب مین تین بار یہہ درود پڑہتا ہون اور ایسا جانتا ہون کہ ساٹہہ ہزار درود بہیجی مین نے پیغام سید انام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو یہہ درویش لایا ہے سچ ہے اور وہ رونا خوشی سے تہا کہ بات علما کی راست آئی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسپر گواہی دی اور وہ درود یہہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ اور شیخ عبد الحق دہلوی رحمہ اللہ نے جذب القلوب مین یہہ ایک فقرہ وَاَضَاءَ الْقَمَرَانِ زیادہ کیا ہے بعد وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ کے

حکایت شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے بیہقی وغیرہ سے روایت کی ہے کہ ایک روز سلیمان بن سحیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکہکر سوال کیا کہ آیا سلام مین لوگون کے آپ پر اون لوگونکو کچھہ نفع ہے فرمایا آپ نے ہان مین انہوپر سلام رد کرتا ہون یعنی سلام کا جواب دیتا ہون صاحب تحفۃ الغریب نے نقل کی ہے کہ دادا اپنے شیخ علی بن علوان ہمیشہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتے خواہ داخل نماز ہو یا خارج نماز جواب سنتے وعلیک السلام یا شیخ جناب مولانا محمد غوث صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ثابت ہوا ہے کہ شاہ صبغۃ اللہ گجراتی مدنی قدس سرہ نے نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو جماعت کثیر کے کہا السلام علیک یا جدی جواب آیا وعلیک السلام یا ولدی اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی بَیْتِ الْحَرَمِ

بلغ سلامي روضة فيها النبي المحترم + من وجهه شمس الضحى من خده بدر الدجى
من ذاته نور الهدى من كفه بحر الهمم

يا نبي سلام عليكم ‏ ‏ يا رسول سلام عليكم
يا حبيب سلام عليكم ‏ ‏ صلوات الله عليكم
اشرق البدر علينا ‏ ‏ فاختفت منه البدور
مثل حسنك ما رأينا ‏ ‏ قط يا وجه السرور
انت شمس انت بدر ‏ ‏ انت نور فوق نور
انت اكسير وغالي ‏ ‏ انت مصباح الصدور
يا حبيبي يا محمد ‏ ‏ يا عروس الخافقين
يا مؤيد يا ممجد ‏ ‏ يا امام القبلتين
من رأى وجهك يسعد ‏ ‏ يا كريم الوالدين
حوضك الصافي المبرد ‏ ‏ وردنا يوم النشور
سعد عبد قد تملى ‏ ‏ وانجلى عنه الحزون
فيك يا بدر تجلى ‏ ‏ فلك الوصف الحسين
ليس ازكى منك اصلا ‏ ‏ قط يا جد الحسين
فعليك الله صلى ‏ ‏ دائما طول الدهور
يا ولي الحسنات ‏ ‏ يا رفيع الدرجات

كَفِّرْ عَنِّي الذُّنُوبَ   وَاغْفِرْ عَنِّي سَيِّئَاتِ
اَنْتَ غَفَّارُ الْخَطَايَا   وَالذُّنُوبِ الْمُوبِقَاتِ
اَنْتَ سَتَّارُ الْمَسَاوِيْ   وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ
عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفٰى   مُسْتَجِيبُ الدَّعَوَاتِ
رَبَّنَا ارْحَمْنَا جَمِيعًا   بِجَمِيعِ الصَّالِحَاتِ

سلام علیک ای نبی مکرّم   مکرم تر از آدم و نسل آدم
سلام علیک ای ز آبای علوی   بصورت مؤخّر بمعنی مقدّم
سلام علیک ای ز آغاز فطرت   طفیل وجود تو ایجاد عالم
سلام علیک ای ز اسمای حسنیٰ   جمال تو آئینهٔ اسم اعظم
سلام علیک ای بملک رسالت   ترا خاتم المرسلین نقش خاتم
سلام علیک ای شناسا بصد سر   که روح الامین در یکی نیست محرم
سلام علیک ای ز ابر نوالت   مرا کشت زار امل سبز و خرّم
هزاران تحیت ز حق باد فایز   بروح تو و آل و صحب تو هر دم
بتخصیص آنا که هستند با تو   بیک جا ز جنّت نام منعم
اگر فیض نورت نبودی نبودی   یکی ملّت کفر و اسلام با هم
وگر راه خلد از تو روشن نگشتی   که رستی ز ظلمات قعر جهنّم
ز سعی تو شد فتح ابواب مغلق   ز نطق تو شد کشف اسرار مبهم

جزاک الذی عمّ جوداً و برّاً
و ارضاک عنّا و صلّی و سلّم
تویی یا رسول الله آن ابر رحمت
که باشد محیط از عطای تو یک نم
جگر تشنگانیم از ره رسیده
ترحّم علینا بجاهٍ ترحّم
درونها فگاریم و دلها جراحت
ز لطف تو داریم امید مرهم
گشادیم بار سفر در دیارت
چو جامی ز بار گنه پشتها خم
رجا واثق آمد بفضل تو ما را
که این بارها گردد از پشت ما کم
گشایی به تخلیص ما لب که آمد
ترا فتح باب شفاعت مسلّم

السلام ای دردمندان را دوا
السلام ای خاک درگاهت شفا
السلام ای پای تو بر فرق عرش
السلام ای دست تو دست خدا
السلام ای خوی تو عطر و گلاب
السلام ای لب تست آب بقا
السلام ای روضه رضوان تو
احسن بیمار را دار الشفا
هر کرا باشد بفرق دست تو
است ملک دو جهانش زیر پا

اللّهمّ ذا الجلال والاکرام والعزّة التی لا ترام اسئلک بجاه نبیّک المبعوث الی کافّة الانام علیه وعلی آله وصحبه الصلوة والسلام ان تبلغ سلامی الی هذا النبیّ الهاشمی وان ترزقنی فی حیاتی زیارة مرقده المطهّر وان تمیتنی علی ملّته فی جوار المنوّر برحمتک یا ارحم الرّاحمین وبکرمک یا اکرم الاکرمین اللّهمّ اغفر لی وللمؤمنین وللمؤمنات والمسلمین والمسلمات احیائهم وامواتهم وشاهدهم وغائبهم وقریبهم وبعیدهم انّک تعلم متقلّبهم ومثواهم اللّهمّ لک الحمد علی ختم الرسالة والصلوة والسلام علی حبیبک الحمید یا حمید

خاتم الرسالة تمّت

[illegible]

خدا کے لئے شہر یار مدینہ دکھا دے مجھے پھر دیار مدینہ
الٰہی مدینہ مین جا کر مرون مین کرون نقد جان کو نثار مدینہ
پس از مرگ خاک مزار پیمبر کفن مین رہی یادگار مدینہ
کوئی ملک بہاتا نہین ہمکو جب سے سمایا ہی دل مین نگار مدینہ
حرم مین کہ صید افگنی ممتنع ہے ہوا دل ہمارا شکار مدینہ
خزان ہی ہر یک ملک کے گلستان کو ہمیشہ رہیگی بہار مدینہ
عجب کیا جو عرش برین گرد پھر کر تمنا سے چومے مزار مدینہ
وہ روضہ جو مسجود خلق خدا ہی ہوا سو جب افتخار مدینہ
ہوے نور محبوب رب سے منور در و بام لیل و نہار مدینہ
براق اسکا نازان ہی خلد برین مین کہ ہون مرکب شہسوار مدینہ
شب و روز جبریل ہی تا بمحشر نگہبان و خدمت گذار مدینہ
کہی درجہ عرش برین سے ہی برتر سر پردہ تاجدار مدینہ
مسیحا چہارم فلک پر نہ رہتے اگر اونکو ملتا جوار مدینہ
خضر آب حیوان سے افسردہ ہوتے اگر دیکھتے جویبار مدینہ
شہیدا کہان چشم موسی جو دیکھے تجلاے حق ہمکنار مدینہ

س جان کا ای جان تو دل خواہ نہین ہی دل کو نہ ہی جسمین تری راہ نہین ہی
صورت پہ ترے کیا نہین یعقوب ہی شیدا کیا یوسف مصری کو تری چاہ نہین ہی
ی ماہ عرب تیرے سوا دونون جہان مین اللہ کا پیارا کوئی واللہ نہین ہی
س راز کو اللہ نے فرمایا ہی تجھسے اوس راز سے جبریل بھی آگاہ نہین ہی
نین کا مالک ہی تو سب تیرے ہین ملوک وہ کون ہی جو بندۂ درگاہ نہین ہی
غم نہین اسکا جو مرا ہاتھ ہی کوتاہ اوس شاہ کا دامان تو کوتاہ نہین ہی
نیا مین مجھے کوئی نہ پوچھے تو نہ پوچھے کیا پوچھنے والا وہ مرا شاہ نہین ہی
ون نے کہا اب ہی شہیدا اپکا مضطر فرمایا کہ کیا وہ مرے ہمراہ نہین ہی

ہر مرض کی دوا درود شریف
دافع ہر بلا درود شریف
درد جسنے کیا درود شریف
اور دل سے پڑہا درود شریف
حاجتیں سب روا ہوئیں اسکے
ہی عجب کیمیا درود شریف
آفتاب سپہر ایمان ہے
گوہر پر ضیا درود شریف
اسکے ساتہ حشر میں ہوگا
جسنے اکثر پڑہا درود شریف
جو محب جناب احمد ہے
اسکا مونس ہوا درود شریف
ای صبا تو ہی جاکے پہنچادے
بہ در مصطفی درود شریف
توشۂ راہ آخرت کیجے
کافی بی نوا درود شریف
ای فلک لیچل مدینہ کو خدا کیواسطے
دل تڑپتا ہی حبیب کبریا کے واسطے
لائے یہ بندہ کہاں سے حق تعالی کی زبان
احمد مرسل تری وصف و ثنا کیواسطے
باغ میں جاکر پڑہا جب روح احمد پر درود
کہل گئے غنچوں کے منہہ صل علے کیواسطے
ہوتی ہی مقبول درگاہ خدا میں ہر نبی
ہاتہ جب امت اٹہاتی ہی دعا کیواسطے
لیچلے ہیں اس جہان سے داغ عشق مصطفے
اور اب کیا چاہئے روز جزا کیواسطے
دو جہانمیں ایک ہی مجہہ سا نہا کیا تیرہ بخت
جو کیا پیدا فراق مصطفے کیواسطے
اوڑ گیا حضرت کا سایہ یہ چرخ پر بنکر ہما
کیون نہ ہو مشتاق سب ظل ہما کیواسطے
بارگاہ احمد مرسل ہی وہ دار الشفا
آئینگے عیسی جہان اپنی دوا کیواسطے
جام کوثر ساقی کوثر سے لینگے روز حشر
لاکہون ہی دیگر جناب مصطفا کیواسطے
ظلمت شب پر ہوا ہی روز روشن کا گمان
روئے ہیں جب رات دن بدرالدجا کیواسطے
گر مدینہ دیکہہ پائیں عیسی مریم کہیں
سرزمیں یہ چاہئے دار الشفا کیواسطے
سن لیا ہی جب سے تم کو رحمۃ للعالمین
کسقدر بیباک ہیں عاصی خطا کیواسطے
ای خدیو دو جہان وہ ہی ترا ایوان عدل
ایک رتبہ ہی جہان شاہ و گدا کیواسطے
گور کی گرمی سے گہبرایا جو عاجز رسول
کہل گئی جنت کی کہڑکی بس ہوا کیواسطے
میم احمد کی نکر راز کو افشا کہیں
بندکر ای لطف منہہ اپنا خدا کیواسطے